www.KitaboSunnat.com

مجلّہ الاسلام کے مدیر نے دیگر شیوخ القراءات کی آراء کی تقویت اور مقبولیت کے لیے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی رائے کو شائع کیا۔ موصوف نے کھل کر جدید فکر کے حاملین کی تردید کی اور اپنی رائے کا کھلم کھلا اظہار کیا کہ کتابت مصاحف، رسم عثمانی کے مطابق ہی ہوگی اور ہونی چاہیے۔

حکومتی مصاحف کی مراجعت اور تصحیح

علامہ علی محمد الضبّاع مصری حکومت کی طرف سے طبع ہونے والے مصاحف کی مراجعت اور تصحیح فرماتے۔ موصوف نے کئی طبعات کی رسم عثمانی کے مطابق مراجعت فرمائی اور ان کی تصحیح اپنے قلم سے کی۔

بعض دیگر ممالک میں مصاحف

مصر کے علاوہ دوسرے کئی ممالک میں کئی ایک مصاحف طبع ہوئے ہیں، دیگر بلاد اسلامیہ میں جو مصاحف طبع ہوئے ہیں ان میں سے مشہور ترین یہ ہیں:

① المصحف المکی ② المصحف الهندی ③ المصحف المغربی

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ انتہائی زیادہ مصروفیات کے باوجود مصر میں کسی مصحف کو اس وقت تک داخل نہ ہونے دیتے تھے۔ جب تک اس کی مراجعت نہ فرما لیتے۔ اگر موصوف اس مصحف کو رسم عثمانی کے مطابق پاتے تو اسے قبول کر لیتے اور اس مصحف کے لیے حکومت کی طرف سے نشر و اشاعت اور اس سے استفادہ کی مطلق طور پر اجازت ہوتی اور اگر علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کسی ایسے مصحف کو دیکھتے جو رسم عثمانی کے قواعد و ضوابط کے خلاف ہوتا تو اس مصحف کی مصر ترویج پر پابندی لگا دیتے اور حکومت مصر بھی موصوف کی بات کی تائید پر اس مصحف کا مصر میں داخلہ ممنوع قرار دے دیتی۔

اسی طرح علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کے تعلقات و روابط عوام الناس سے اس قدر تھے۔ ملک مصر میں جو بھی مصحف طبع ہوتا وہ علامہ علی محمد الضبّاع کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو موصوفؒ اس پر تبصرہ فرماتے جن تصانیفات پر علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ نے بحث و تمحیص کی یا تبصرہ کیا اور جن تصانیف نے طبع ہونے کے بعد سورج کی شعاعوں کی طرح لوگوں کو فیض پہنچایا اور مصر کے لوگوں نے ان سے کثرت سے استفادہ کیا۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے:

① **إرشاد المريد إلى مقصود القصيد**

یہ کتاب شاطبیہ کی شرح ہے، شیخ السمنّودی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ کتاب ''ابوحلاوہ'' نے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ پر پڑھی یعنی اس کتاب کی قراءت ابوحلاوہ رحمہ اللہ نے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ پر کی۔

② **البهجة المرضية**

یہ تصنیف امام ابن جزری رحمہ اللہ کی کتاب 'الدرة المضية' کی شرح ہے۔

③ تقريب النفع فی القراءات السبع۔

④ صريح النص، فی بيان الكلمات المختلف فيها عن حفص

⑤ المطلوب، فی بيان الكلمات المختلف فيها عن ابی يعقوب

⑥ هداية المريد الى رواية ابی سعيد المعروف بورش من طريق القصيد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ القول المعتبر فی بیان الأوجه التی بین السور

غیر مطبوع کتب

موصوف کی ایسی کتب کثیر تعداد میں موجود ہیں جو مکمل لکھی جا چکی تھیں لیکن زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوسکیں۔ اس قسم کی کتب ستر سے زیادہ تعداد میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تصانیف کو مسلمانوں کے لیے حد سے بڑھ کر مفید بنائے۔

موصوف نے ایسی بے شمار کتب تصنیف فرمائیں، جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مصاحف کو رسم عثمانی کے مطابق لکھا جائے۔ اس کی تفصیل مجلۃ الاسلام ۱۳۵۵ھ ماہ صفر المظفر بمطابق مئی ۱۹۳۶ء میں شائع ہونے والے مقالہ سے مل سکتی ہے۔

اسی طرح ایک مضمون مصر کے ایک مجلّہ بنام 'آخر ساعة' میں طبع ہوا جس کا عنوان یہ تھا۔ "رجل واحد یعترف المسلمون بتوقیعه علی القرآن" اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ مصر سے (موصوف کے زمانے میں) چار لاکھ مجلّے اور اخبار نکلتے تھے اور وہ پوری دنیا میں کسی بھی ملک میں بغیر کسی قید کے بھیجے جاتے تھے اور ان کو سراہا جاتا تھا گویا چار ملین مجلّے اور اخبار لوگوں میں تقسیم کئے جاتے تھے۔ انہیں روس اور چین میں بالخصوص بھیجا جاتا تھا۔

ایک شخص کے بارے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ مصر میں طبع ہونے والے تمام مصاحف کی طباعت اور ان مصاحف کا دیگر ممالک میں تقسیم ہونے اور بھیجنے کے اخراجات برداشت کرتا تھا تاکہ قرآن کریم کی طباعت کثرت سے ہو اور تمام مسلمان تلاوت کی سعادت حاصل کرسکیں۔

مصاحف کی طباعت کی شرائط

یہاں مصاحف کی طباعت کی ان شرائط کا ذکر کیا جا رہا ہے جو مصاحف کی طباعت کو دیگر کتب کی طباعت سے ممتاز کرتی ہیں یاد رہے کہ درج ذیل شرائط طباعت مصاحف کا تقاضا ہیں کیونکہ یہ کلام اللہ ہے جو مخلوق کے کلام پر ہر لحاظ سے فوقیت و برتری کی حامل ہے۔

① **پہلی شرط:** مصحف کو قراء کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ یہ نسخہ صحیح ہے اور رسم عثمانی کے مطابق ہے۔

② **دوسری شرط:** مصاحف کی طباعت کی دوسری شرط یہ ہے کہ طباعت کے لیے بہترین اور نہایت عمدہ ورق لگایا جائے یعنی طباعت مصحف اس قدر شاندار ہو کہ اس میں کسی قسم کا کوئی عیب باقی نہ رہے۔

③ **تیسری شرط:** ان مسّودات، اوراق اور اجزا کو پاکیزہ مقام پر محفوظ کرلیا جائے جن کی طباعت مکمل ہوچکی ہو اور ان مقدس اوراق کو سطح زمین سے بلند مقام پر محفوظ کیا جائے اور ان اجزاء و مقدس اوراق کے اوپر سوائے مقدس اور طاہر اوراق کے کوئی چیز نہ رکھی جائے۔

④ **چوتھی شرط:** طباعت مصحف سے تلف ہوجانے والے اجزاء کو طاہر اور مقدس مقام پر محفوظ کرلیا جائے یا انہیں جلا دیا جائے اور کسی تاجر کو فروخت نہ کئے جائیں اور نہ وہ کسی ایسے کام میں لائیں جائیں جن سے کتاب اللہ کی توہین ہوتی ہو۔

مذکورہ بالا تمام امور پر عمل درآمد ہونے سے قبل مصحف مکمل ہونے کے بعد شیخ المقاری کو پیش کیا جائے تاکہ وہ مصحف کو حرف بحرف پڑھے تاکہ مصحف صحت وسقم کا اندازہ ہونے کے بعد اس کی ہر طرح سے اصلاح کرے اور آخر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر اپنی مہر تصدیق ثبت کرے اور مصحف طبع ہوجانے کے بعد ان میں سے ۲۵ نسخے لے کر شیوخ القراء کی خدمت میں پیش کئے جائیں جواز سرنو ان کی تحقیق کریں۔مزید تاکید کے بعد ان کو مختلف بلاد اسلامیہ میں تقسیم کیا جائے تاکہ لوگ ان سے خوب استفادہ کرسکیں۔

طباعت مصحف کے دیگر مراحل اور علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کا کردار

وہ شخص جس کے ہاتھوں سے مصاحف ہوکر جائے اور جو تمام مصاحف کی مراجعت کرتے رہے، اس عظیم المرتبت ہستی کا اسم گرامی علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ ہے۔جب ان کے سوانح عمری لکھے گئے تو اس وقت ان کی عمر ۶۸ برس تھی اور انہیں ۵۲ برس مصاحف کی قراءات اور مراجعت کرتے ہوئے بیت چکے تھے۔موصوف کی دین اسلام کے لیے بےلوث خدمات کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ وہ اپنی آخری علالت میں بستر پر لیٹے ہوئے بھی مصاحف کی مراجعت کررہے ہوتے تھے اور مراجعت مصاحف کے بعد اس کی تصدیق بھی فرماتے تھے۔

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کے آخری ایام

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کے آخری ایام میں یہ واقعہ پیش آیا کہ بعض شیوخ القراء 'و لا الضالین' کو مشابہ بالظاء پڑھتے تھے اور اس اداء پر قراء کے درمیان بحث و مباحثہ کا میدان گرم ہوگیا تو ایسے وقت میں علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کو دعوت دی گئی کہ اس موضوع پر بحث فرمائیں۔انہوں نے اس موضوع پر دو مہینوں میں ۱۷۳ کتب کا مطالعہ فرمایا، اس کے بعد 'و لا الضالین' کو مشابہ بالدال پڑھنے کے حق میں فیصلہ دیا۔اسکی تفصیل مجلّة الإسلام ۱۳۵۷ھ ماہ شعبان کے شمارہ سے دیکھی جاسکتی ہے۔

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ بعض مصاحف کی ایک سال میں مراجعت فرماتے جیسا کہ حمزہ کی مراجعت ایک سال میں فرمائی اور بعض دفعہ تمام مصروفیات ترک کر کے مراجعت مصاحف میں مستغرق ہوجاتے اور کچھ مہینوں میں مراجعت فرماتے جیسے 'مصحف نافع' کی آٹھ مہینوں میں مراجعت فرمائی۔اس طرح ڈیڑھ لاکھ مصاحف موصوف کی مراجعت سے طبع ہوئے۔

وفات

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کتاب اللہ العزیز کی بے شمار خدمات کے بعد ۷۵ برس کی بابرکت عمر پاکر ماہ شعبان المعظم ۱۳۸۰ھ بمطابق ۱۹۶۱ء جنوری کے مہینے میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی خدمات قرآنیہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور موصوف کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبلیغ دین کے لیے مجلس التحقیق الاسلامی کی ایک اور منفرد کاوش

www.mohaddis.com

ویب سائٹ کی شاندار کامیابی کے بعد

ایک قدم اور آگے

www.kitabosunnat.com

کتاب وسنت ڈاٹ کام

- اردو زبان میں آن لائن اسلامی لٹریچر پر مبنی سب سے بڑی ویب سائٹ
- موضوعاتی انڈیکس کے ساتھ ہر موضوع پر جید علماء کی تصانیف ومضامین
- کتب اور مضامین کی فری ڈاؤن لوڈنگ کی سہولت
- شرعی راہنمائی کے لیے آن لائن فتویٰ کی سہولت
- تلاوت قرآن، نظمیں اور تقاریر ودروس پر مبنی آڈیو، ویڈیو سیکشن
- مختلف آن لائن اِسلامک سافٹ ویئرز اور آن لائن لائبریری
- آن لائن ماہنامہ محدث اور ماہنامہ رشد (مکمل شمارے)

زیر سرپرستی: حافظ عبدالرحمٰن مدنی (رئیس مجلس التحقیق الاسلامی)

زیر نگرانی: حافظ حسن مدنی (مدیر ماہنامہ محدث، لاہور)

حافظ حمزہ مدنی (مدیر مجلس التحقیق الاسلامی)

ویب ماسٹرز: حافظ اختر علی (انچارج آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ادارہ ہذا)

hafi_alipk@hotmail.com,hfizakhtar2000@yahoo.co.uk

محمد شاکر (ویب سائٹ ڈیزائنر اینڈ کنٹرولر)

kitabosunnat@gmail.com,truemaslak@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد عمران اسلم ☆

اَخبار الجامعہ

اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ میں طلباء کا داخلہ

جامعہ لاہور الاسلامیہ میں گذشتہ سال جہاں تعمیراتی اعتبار سے انقلابی تبدیلیاں آئیں وہیں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے بھرپور کوششیں بھی کی گئیں۔اس سلسلے کی ایک کڑی گذشتہ سال ادارہ ہذا کی جانب سے یہ مژدہ جاں فزا تھا کہ ہر سال جامعہ کے مختلف شعبوں میں سے بہترین پوزیشن حاصل کرنے والے چار طلباء کو عمرہ کا انعام دیا جائے گا جبکہ جامعہ بھر میں امتیازی حیثیت کے حامل طالب علم کو حج کا انعام دیا جائے گا۔

گذشتہ سال جامعہ نے نامزد طلباء کے لیے نہ صرف حج وعمرہ کے تمام انتظامات کیے بلکہ ان سعادت مندوں کو مثالی طلباء کی سند دینے کے ساتھ ساتھ مدینہ یونیورسٹی میں انٹرویوز دلوائے اور ان کے مدینہ یونیورسٹی میں داخلے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ انتظامیہ جامعہ کی اس حوالہ سے کی گئی مساعی جمیلہ بار آور ثابت ہوئیں ہیں اور اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ نے ان طلباء کو داخلہ دے کر جامعہ کے فیصلے کی توثیق کی ہے۔

مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنے والے خوش نصیب طالب علموں کے نام یہ ہیں:

1. حافظ عبدالمنان
2. احسان الٰہی ظہیر
3. حافظ عبدالباسط
4. حافظ محمد زبیر

اس کے علاوہ جامعہ ہذا کے استاد اور ملک کے مشہور ومعروف قاری، قاری سلمان محمود بڈھیمالوی بھی مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

اَمسال حج وعمرہ کے انعامات پانے والے خوش نصیب طلباء

گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی ادارہ کی جانب سے پانچ طلباء کو حج وعمرہ کا انعام دیا گیا۔اس سلسلے میں مورخہ ۱۱/اگست ۲۰۰۹ کو جامعہ کے ۱۲ درج ذیل اساتذہ کی آٹھ گھنٹے طویل نشست ہوئی:

- مولانا محمد رمضان سلفی
- مولانا عبدالسلام ملتانی
- مولانا محمد شفیق مدنی
- ڈاکٹر حافظ حسن مدنی
- مولانا محمد اقبال نوید
- قاری محمد فیاض
- حافظ انس مدنی
- ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی
- قاری خالد فاروق
- مولانا شاکر محمود
- قاری شفیق الرحمٰن
- قاری محمد بابر بھٹی

اِجلاس میں ہر پہلو سے تمام طلباء کا جائزہ لیا گیا اور تعلیم، اخلاق، دین داری، وضع قطع، حاضری اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ممتاز ترین طلباء کو نامزد کیا گیا۔رئیس الجامعہ کی طرف سے جب مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے طلباء

☆ فاضل کلیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا اعلان کیا گیا تو حج وعمرہ کا انعام پانے والے طلباء کے چہروں سے جھلکتی خوشی دیدنی تھی، اور کیوں نہ ہو انہیں ایسی سعادت حاصل ہو رہی تھی جس کی خواہش ہر مسلمان کے دل میں ہر وقت جاگزیں رہتی ہے۔

حج وعمرہ کا انعام انعام حاصل کرنے والے طلباء کے نام یہ ہیں:

- حافظ خضر حیات
- حافظ حبیب الرحمٰن
- فؤاد بادشاہ
- حافظ عبدالرحمٰن
- اور عبدالماجد

- حافظ خضر حیات ۹۷.۰۳ فیصد نمبر لے کر پورے جامعہ میں مثالی طالب علم رہے اور حج کا انعام حاصل کیا۔
- حافظ حبیب الرحمٰن جن کا تعلق كلية القرآن الكريم و العلوم الاسلامية سے ہے، نے ۹۵.۲۳ فیصد نمبر حاصل کر کے عمرہ کا انعام حاصل کیا۔
- حافظ فواد بادشاہ ۸۷.۲۰ فیصد نمبر حاصل کر کے عمرہ کا انعام پانے میں کامیاب رہے۔موصوف کا تعلق كلية الشريعة سے ہے۔
- حافظ عبدالرحمٰن ثانویہ خاصہ کے طالبعلم ہیں، جنھوں نے ۹۳.۷۳ نمبر لے کر اپنے آپ کو عمرہ کا اہل ثابت کیا۔
- حافظ عبدالماجد کا تعلق بھی ثانویہ خاصہ سے ہے۔انہوں نے ۹۶.۲۵ نمبر حاصل کر کے عمرہ کا انعام حاصل کیا۔

ڈاکٹریٹ کی تکمیل پر ہدیۂ تبریک

جامعہ لاہور الاسلامیہ، كلية القرآن الكريم کے مدیر اور مجلس التحقیق الاسلامی میں تحقیقی اُمور کے نگران حافظ حمزہ مدنی ﷾ نے بہاولپور یونیورسٹی سے علوم اسلامیہ میں پی ایچ ڈی کی تکمیل کر لی ہے۔ہم تمام اَساتذہ جامعہ لاہور الاسلامیہ اور اَراکین وانتظامیہ ماہنامہ 'رشد' کی جانب سے حافظ صاحب کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین متین کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کویت اور متحدہ عرب امارات میں نمازِ تراویح کی امامت

استاد محترم حافظ حمزہ مدنی ﷾، رئیس الجامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاں دیگر بہت سی صلاحیتوں سے مالا مال کیا ہے وہاں انہیں مزامیرِ آل داوٗد بھی عطا فرمائے ہیں۔ تلاوت کرتے ہیں تو سماں بندھ جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ وہ عرصہ گیارہ سال سے کویت میں نمازِ تراویح کے مستقل امام ہیں اور کویت کے نامور قراء میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی خصوصی طور پر انہیں دبئ میں بھی صلوة التراويح کے سلسلہ میں مدعو کیا گیا۔جہاں آپ نے اپنی مصروفیات کی بناء پر جانے سے معذرت کر لی اور اپنی جگہ اپنے ہونہار شاگرد محترم قاری اظہر نذیر صاحب کو مقرر کر دیا ہے جو وہاں نماز تراویح کی امامت کے فرائض نیابۃً ادا کر رہے ہیں۔البتہ محترم قاری صاحب حسب سابق کویت کی مسجد سعد بن ابی وقاص میں قیام اللیل کی امامت فرمائیں گے۔ یاد رہے کہ موصوف قراءات سبعہ وعشرہ میں نماز تراویح پڑھاتے ہیں۔آپ کی آواز میں قراءات عشرہ پر مشتمل مکمل قرآن کریم کا البم کویت سے نشر ہوا ہے، جس کا نام المصحف المرتل بالقراء ات العشر الصغرى ہے۔ جو کہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز میں دستیاب ہے۔استادِ محترم قرآن کریم کی بیس روایات کو مکمل طور پر علیحدہ علیحدہ ریکارڈ کروا کر نشر کرنے کا مبارک پروگرام بھی رکھتے ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلہ میں پانچ مختلف روایات میں مکمل قرآن ریکارڈ کروا چکے ہیں۔قرآن کریم کی خدمت کے اس عظیم الشان پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے سلسلہ میں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ استادمحترم کو اپنے حفظ واَمان میں رکھے اور قرآن کریم کے جمع صوتی کے اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔آمین

مشروع 'جمع کتابی'

اللہ تعالیٰ نے اُمت محمدیہ کو قرآن کریم کی حفاظت کے مختلف ذرائع سمجھا رکھے ہیں۔قرآن کریم کی جمع میں کئی ارتقائی صورتیں پائی جاتی ہیں۔جن میں جمع رسمی اور جمع صوتی معروف ترین صورتیں ہیں۔جمع رسمی کے سلسلہ میں تو جمع نبوی ﷺ، جمع ابی بکر رضی اللہ عنہ، جمع عثمانی رضی اللہ عنہ سے امت واقف ہے، جبکہ جمع صوتی کسی حد تک معروف تو ہے، لیکن تاحال منصۂ شہود پر نہیں آسکی۔خدمت قرآن کے سلسلہ میں دیگر امور کی طرح جامعہ لاہور الاسلامیہ کا یہ کام بھی سامنے رہنا چاہیے کہ جہاں وہ قرآن کریم کی جمع صوتی کے پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا چاہتی ہے، وہاں جامعہ نے جمع قرآن کی تیسری صورت 'جمع کتابی' کا ایک جامع پروگرام بھی متعارف کرایا ہے۔یہ عظیم اور مقدس منصوبہ مصر اور کویت کے عالمی اداروں 'لجنة مراجعة المصحف' اور 'حامل المسك الإسلامية' کے اشتراک وتعاون سے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے شعبہ 'كلية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية' کی زیرنگرانی روبہ عمل ہے، جس پر عملاً کام مجلس تحقیق الاسلامی کے ذیلی ادارے 'إدارة البحوث العلمية' میں قریباً ڈیڑھ درجن افراد پر مشتمل ایک کمیٹی کر رہی ہے۔مشروع 'جمع کتابی' ۱۰؍قراءات اور ۲۰؍روایات کو طبع کرنے کا ایک عالمی منصوبہ ہے، جس میں مجمع الملك فهد، سعودی عرب کی طرف سے 'روایت حفص' میں مطبوع مصحف میں کمپیوٹر پروگرامنگ کی مدد سے حرکات وسکنات اور اداء سے متعلقہ دیگر تبدیلیاں کر کے مختلف روایات میں مصاحف تیار کیے جائیں گے۔کمپیوٹر کے ذریعے اس مبارک کام کو عملی شکل دینے کے لیے حدیث وفقہ وغیرہ کے مختلف کمپیوٹر پروگرام بنانے والا مصر کا بین الاقوامی ادارہ 'شركة الحروف' اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ڈھائی سال کی طویل مدت، دن رات کی محنت اور جہد مسلسل کے بعد الحمدللہ یہ پرواگرام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔بعد ازاں 'ادارة البحوث العلمية' کی مذکورہ کمیٹی دوبارہ اس کی مراجعت کرے گی اور 'لجنة مراجعة المصاحف' کی مراجعہ نہائیہ کے بعد بہت جلد یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ان شاء اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ترتیب: حافظ محمد عبداللہ ☆

تبصرہ جات بر ماہنامہ رشد ’قراءات نمبر‘

[حصہ اوّل]

مخدوم ومحترم مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ زادکم اللہ عزا وشرفا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی بخیر!

آپ کا مؤقر ماہنامہ ’رشد‘ باقاعدگی سے مل رہا ہے جب کہ یہ آپ کی شفقت ومحبت ہے کہ ’رشد‘ کی طرح ’محدث‘ بھی تسلسل سے اِرسال فرماتے ہیں اور پھران کے وقیع اور علمی مضامین سے استفادہ کی تقریب پیدا ہوجاتی ہے۔ جزاکم اللہ أحسن الجزاء

’رشد‘ کا حالیہ جون ۲۰۰۹ء کا قراءات نمبر (حصہ اوّل) موصول ہوا، جو ماشاء اللہ ۷۲۰ صفحات پر مشتمل ہے اور متنوع موضوعات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ قراءاتِ سبعہ وعشرہ کے بارے میں شبہات وتوہمات کے ازالے کا وافر مواد اس میں موجود ہے اس کے علاوہ قرآن پاک کی طباعت واِشاعت، مصحف مدینہ، برصغیر میں قراءات کے تدریجی ارتقاء، قراءات عشرہ کی اسانید، قراء کرام کا تعارف جیسے دلچسپ اور علمی عناوین پر سیر حاصل بحث ہے۔

اس وقیع اور مفید ’قراءات نمبر‘ پر بلاشبہ آپ اور کلیة القرآن الکریم لاہور کے تمام رفقاء مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سعی کو سعی مشکور بنائے اور خدام قرآن کی فہرست میں شامل کرلے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

یہ بات بڑی عجیب سی بات ہے کہ قراءاتِ سبعہ وعشرہ کو منکرین قراءات ’فتنۂ عجم‘ قرار دیتے ہیں بلکہ ان قراءتوں پر مشتمل مطبوعہ قرآن مجید کو قرآن مجید ہی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جب کہ عالم اسلام میں یہ قراءات متعارف اور معمول بہا ہیں۔ لیبیا، تیونس، سوڈان، مراکش، ابوالجزائر، صومالیہ، مواتیانیہ، نائیجر یا اور افریقہ میں قراءات امام ورش رائج ہے۔ ان کے ہاں اسی قراءات پر قرآن پاک شائع ہوتا ہے۔ حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف ہونے والے حضرات ان ممالک سے آنے والے حجاج کرام کو اسی قراءات پر مطبوعہ قرآن پاک کو پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ ان کے ہاں یہ قراءات اسی طرح قرنا بعد قرن رائج ہے جیسے ہمارے ہاں قراءات حفص رائج ہے۔ بلکہ سعودیہ عربیہ ’اللہ تعالیٰ اسے شاد باد رکھے‘‘ میں مجمّع الملك فهد کی جانب سے قراءت ورش، قراءت دوری، قراءت قالون کے مطابق قرآن پاک زیورطبع سے آراستہ ہوچکا ہے اور باقی قراءت کے مطابق بھی قرآن پاک کی طباعت کا اہتمام ہو رہا ہے اب اگر ان قراءتوں کے مطابق قرآن، قرآن ہی نہیں تو اس کا منطقی نتیجہ ہے کہ تقریباً نصف کے قریب مسلمان قرآن مجید کی سعادت سے ہی محروم ہیں۔

☆ فاضل کلية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غور فرمایئے ان متجددین کو اکثر شکوہ ہوتا ہے کہ علمائے کرام باہم ایک دوسرے پر فتوی بازی کا شغل کرتے ہیں، ایک دوسرے کو گمراہ کہتے اور امت میں تفریق پیدا کرتے ہیں جبکہ اسی مسئلہ قراءات میں تمام علمائے اُمت متفق ہیں مگر یہ متجددین ان کے برعکس دانستہ یا نادانستہ طور پر کروڑں مسلمانوں کو قرآن سے محروم قرار دے کر انہیں گمراہ اور گم گشتہ راہ قرار دینے پر ادہار کھائے بیٹھے ہیں۔

آپ کا یہ قراءات نمبر بلاشبہ ان فتنہ پردازوں کی دسیسہ کاریوں کو تشت از بام کرنے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے﴿ لِيَهْلَكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ﴾ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مساعی حسنہ کو قبول فرمائے۔قراءات نمبر کے حصہ ثانی کا انتظار شدت سے رہے گا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی جلد تکمیل واشاعت کی توفیق عطاء فرمائے اور اس راہ کی مشکلات کو 'اپنی کرم نوازیوں سے' دور فرمائے۔آمین

اِرشادالحق اثری
مدیر اِدارہ علوم اثریہ، فیصل آباد

——————*

الحمد لله الذی أنزل الفرقان علی عبده لیکون للعالمین نذیرا والصلاة والسلام علی خاتم النبیین القائل «خیرکم من تعلم القرآن وعلمه» وعلی آله صحبه ومن تبعهم بإحسان واقتفیٰ أثرهم إلی یوم الدین أما بعد

مجھے اس مجلّہ 'رشد' کے مطالعہ کرنے کا موقع ملا۔الحمدللہ میں نے اسے قراءات قرآن کے خاص علمی مسائل سے مزین پایا ہے۔یہ مسائل اور موضوعات اس فن میں بہت اچھے اور نفع بخش ہیں اور ہر علم دین کے متلاشی کو اس کی ضرورت ہے۔مقالے کو لکھنے والے اپنے فن میں ماہر ہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ اس ملک اور بیرونی دنیا میں اہل علم وفضل اور محقق ہیں۔میں اس مجلّہ کے پڑھنے والوں سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ اس کا اہتمام کرنے والوں کے ساتھ بھر پور تعاون فرمائیں۔سب مل کر اس علم نفیس کو آگے پھیلائیں بلکہ سب دینی مدارس کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس کو تدریساً اور تحقیقاً مزید آگے پھیلائیں۔کیونکہ یہ علم قرآن سے متعلق ہے اور جو لوگ قرآن کی خدمت کرنے میں اپنی زندگیاں صرف کرتے ہیں وہ اللہ تعالی کے نزدیک افضل وبہتر ہیں۔آخر میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس مجلّہ کا اہتمام کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔اوران کی علمی کاوشوں میں برکت دے۔آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس بن محمد انور
اسسٹنٹ پروفیسر قرآن ڈیپارٹمنٹ کنگ خالد یونیورسٹی ابھا، سعودی عرب

——————*

یفرح المرء متی وجد بغیته، ویشتد الفرح بهجة إذا جاء ت بغیته من غیر مظانها، أو جاء ت بعد انتظار طویل

وهذا ما لمسته فی مجلة (رشد) فی عددها الخاص بالقراء ات، الذی أصدرته کلیة القرآن والعلوم الإسلامیة بجامعة لاهور الإسلامیة بباکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فبالقراء ات يسرّ الله هذا الكتاب المبين للإنسانية جمعاء، ويثلج صدرك كل الموضوعات التى تناولها الجزء الأول من هذا العدد، فمن النقل المتواتر للقرآن الكريم ،وبيان المقصود من الأحرف السبعة، إلى منا قشة شبهات المستشرقين والمتغربين المنتسمين إلى الإسلام......

كل ذلك موضع فحص ومناقشة ممن أوقف حياته لخدمة هذا الدين۔ ومن يستحق منى الشكر والعرفان فى مثل هذا الجهد الجبار سعادة الدكتور عبد الرحمن مدنى الذى أشرف على مثل هذا العمل الذى سيخدم القرآن الكريم .

أسأل الله أن يمنح المهتمين بهذا بأجزائه الثلاثة التوفيق والسداد وأن يجعل عملهم خالصا لوجهه الكريم، إنه ولى ذلك والقادر عليه .

كتبـــه

د/ خادم حسين إلهى بخش

أستاذ العقيدة والمذاهب المعاصرة بجامعة الطائف فى :٣/ ٨/ ٢٠٠٩م

——————*

عزیز محترم قاری حمزہ مدنی صاحب، مدیر ماہنامہ 'رشد' لاہور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ماہنامہ 'رشد' لاہور کا 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) موصول ہوا۔ شکریہ!

ایک ضخیم نمبر کی صورت آپ کی کاوش کا ثمرہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی اور دل سے دعا نکلی کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو آپ کے لئے اور آپ کے سب رفقاء کے لئے سعادت دارین کا ذریعہ بنائیں۔ آمین یارب العالمین۔

آپ نے اس اشاعت کے لئے مجھ سے بھی لکھنے کو کہا تھا مگر جس فن میں مجھے دلچسپی اور اس کا مطالعہ نہ ہو میں اس میں لکھنے سے گریز کرتا ہوں البتہ موقف کی حد تک مجھے اس سے اتفاق ہے اور جمہور اہل علم کی جو رائے ہے وہی میری رائے بھی ہے اور اسی کو حق اور صواب سمجھتا ہوں۔

اُمت کے اجتماعی تعامل کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرتے رہنا آج کے اہل زیغ کی خصوصی تکنیک ہے اس کا تعاقب کرنا حق اور اہل حق کی بڑی خدمت ہے اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازیں۔ آمین

ابوعمار زاہد الراشدی

خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالا

——————*

محترم مدیر ماہنامہ 'رشد' السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل ماہنامہ رشد کا ضخیم 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) موصول ہوا۔ کرم فرمائی پر مشکور ہوں۔ اگرچہ پورے اس کے دو تین مضمون ہی پڑھ پایا ہوں، لیکن باقی مضامین پر بھی سرسری نظر ڈالی ہے خاص قراءات سے متعلق مختلف موضوعات کو سنجیدہ علمی انداز میں سمیٹا گیا ہے تاریخ قراءات، حروف سبعہ، مستشرقین

www.KitaboSunnat.com

ومتجددین کی تلبیسات اوران کے جواب اور تجوید وقراءات کااشاریہ اہم چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کوقبول فرمائیں اورمسلمانوں کے لئے نافع بنائیں، والسلام۔

عبدالواحد

دارالافتاء جامعہ مدنیہ لاہور

——————*

محترم جناب مدیراعلیٰ صاحب ماہنامہ 'رشد' لاہور تسلیمات و آداب !

جناب کاارسال کردہ مجلّہ رشد کا قراءات نمبر(حصہ اوّل) موصول ہوا۔

قراءات کے فن پر اورعلوم القرآن کے ایک اہم علم پر یہ ضخیم اورگراں قدر تحقیقی مجلد اسلامی لائبریری میں ایک خوبصورت اضافہ اوراہل علم وصاحبان ذوق کی تسکین کا روح افزاء اہتمام ہے۔

اس تحقیقی کاوش سے قراءات پر معترض ہونے والوں کے اعتراضات کا علمی جواب آگیا ہے، لیکن منکرین کوقائل کرنا امر دشوار ہے کہ عناد کی آنکھیں ہوتی ہیں نہ دماغ ﴿لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا....﴾ تاہم محققین کو اللہ رب العزت کی بارگاہ سے اجر خدمت قرآن وعلوم القرآن ان شاء اللہ ضرور ملے گا۔ کراچی میں مفتی سید شاہ حسین گردیزی نے اس موضوع پر خاصا کام کیا ہے جلد دوم کے حوالہ سے ان سے رجوع کیا جائے توخالی از فائدہ نہ ہوگا۔

مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے اراکین واحباب کی خدمت میں تسلیمات۔

نوراحمد شاہتاز

(ڈائریکٹر) شیخ زاید اسلامک سینٹر، یونیورسٹی آف کراچی

——————*

ماہنامہ رشد لاہور کا 'قراءات نمبر' نظر سے گزرا۔ ہمارا عمومی مشاہدہ یہ ہے کہ کالجوں، یونیورسٹیوں کے وہ جرائد جنہیں طلباء اپنے اَساتذہ کی رہنمائی میں مرتب کرتے ہیں عموماً معیاری اور تحقیقی نہیں ہوتے بلکہ ان کا اجراء اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ تحریروتدوین کی مشق کا موقع مل جائے اور عملی کام کر کے اس شعبے میں ان کی صلاحیتیں نکھر جائیں۔ گستاخی معاف! دینی جامعات کے ترجمان جرائد کا حال خاصہ پتلا ہے چہ جائیکہ کسی دینی جامعہ کے ایسے جریدے کی وقیع علمی حیثیت مشاہدے میں آئے جو اصلا طلبہ مجلّہ ہو۔ اس لحاظ سے ماہنامہ رشد کا زیرنظر شمارہ ایک استثنائی مثال ہے جو وقیع علمی وتحقیقی حیثیت کا حامل ہے جس کے لئے اس کی مجلس ادارات کے سارے ارکان خصوصاً اس کے نوجوان مدیر قاری حمزہ مدنی ستائش اور مبارکباد کے مستحق ہیں اللھم زد فزد۔ مزید خوشی کی بات یہ کہ یہ قراءات جیسے ادق موضوع پر جریدے کا حصہ اوّل ہے اورمرتبین اس کے دومزید حصے مستقبل قریب میں لانا چاہتے ہیں۔

ماہنامہ 'رشد' کے اس شمارے کے مطالعے سے اس کے مضامین کے تنوع کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس میں ایک طرف منکرین قراءات اورمستشرقین کے اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے تو دوسری طرف قراءات کے اثبات اوران کے شرعی دلائل اورعقلی استدلالات وفوائد کا بھی تفصیلی ذکر کیا گیا ہے اور وہ بھی عمدہ منہاجی اسلوب میں متردین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ومتشکّکین کی عقلی گرہیں کھولتا ہے۔ مزید یہ کہ مرتبین نے اس مجلّہ میں علم تجوید وقراءات کے متعلق رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے مضامین کا اشاریہ شائع کر گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ اس شمارہ میں ۱۹۳۳ء سے لے کر اب تک ۴۰۰ سے زائد مضامین کا اشاریہ مرتب کیا گیا ہے اور اسے علم قراءات، حجیت وانکار قراء ات، تدوین آداب تلاوت، قرآنی معلومات، فتاویٰ، قراء کا تعارف اور انٹرویوز جیسے عنوانات کے تحت مصنف وار اور الف بائی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے، جس نے طالبان علم کے لئے اس ذخیرۂ علم سے استفادے کو آسان بنا دیا ہے۔

ہم آخر میں ایک دفعہ پھر مجلّے کے نوجوان مدیر اور ان کے ادارتی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہیں اور ان کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کام کی تکمیل اور اس طرح کے دیگر علمی منصوبوں پہ کام کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد امین

صدر شعبہ اسلامی فکر وتہذیب

یونیورسٹی آف مینجمنٹ وٹیکنالوجی لاہور

——————*

محترمی ومکرمی مدنی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہنامہ 'رشد' کا تازہ شمارہ بابت جون ۲۰۰۹ء موصول ہوا، دیکھ کر آپ کے لئے اور آپ کے رفقائے کار کے لئے بے حد دعائیں نکلیں، آپ نے ایک ایسے موضوع کو...... اس شمارے کے لئے منتخب کیا ہے جو بے حد اہم ہے۔ مگر نئی نسل اس کی عظمت واہمیت اور اس کی افادیت سے بے بہرہ ہے۔

یہ شمارہ قراءت قرآن کریم، قرآن مجید کے رسم الخط اور تاریخ تدوین وجمع قرآن کے موضوع پر ایک وقیع علمی دستاویز ہے۔ جس میں موضوع سے متعلق ہر طرح کا مواد اور ہر طرح کے موضوعات کا اِحاطہ کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں یہ شمارہ اس موضوع پر ایک موسوعہ علمیہ سے کم نہیں ہے۔ اس وقیع کام کی تکمیل پر میری طرف سے ہدیہ تبریک قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر محمود الحسن عارف

سینئر ایڈیٹر اردو دائرہ معارف، پنجاب یونیورسٹی

——————*

محترم جناب قاری حمزہ مدنی صاحب، مدیر مجلس التحقیق الاسلامی، ماہنامہ 'رُشد'، لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی طرف سے ماہنامہ 'رُشد' کا قراءات نمبر حصہ اوّل پیش نظر ہے۔ جس کی اشاعت پر مجلس تحقیق اسلامی اور ماہنامہ 'رُشد' کا ادارتی بورڈ مبارک بادی کا مستحق ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دُعا گو ہیں کہ وہ مجلس تحقیق اسلامی کی تحقیقی کاوشوں کو محترم جناب حافظ عبدالرحمن مدنی صاحب سرپرست اعلیٰ مجلس اسلامیہ لاہور کے میزان حسنات میں شامل کر دے۔ نیز ماہنامہ 'رُشد' کے ادارتی بورڈ کے جذبے اور جہد مسلسل کو دو آتشہ کر دے۔ یقیناً ۸۰۷ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ فن تجوید قراءات کے شائقین اور علوم قرآن کی بحثیں، طلبہ، اساتذہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سکالرز اور مفکرین کے لیے یہ ایک عظیم علمی اور تحقیقی دستاویز ثابت ہوگی۔ سید مودودی انسٹی ٹیوٹ کے طلبہ اور اَساتذہ نے اس سے کماحقہ استفادہ کیا اور اسے مستقل طور پر انسٹی ٹیوٹ کی وکیل لائبریری کی زینت بنا دیا گیا۔

ماہنامہ 'رُشد' قراءات نمبر (حصہ اوّل) کے متوبات میں مندرجہ ذیل عنوانات شامل کیے گئے:

١ مدرسہ دینیہ میں قراءات کی ضرورت
٢ اَحادیث مبارکہ میں واردشدہ قراءات
٣ قرآن کریم کے متنوع لہجات اور ان کی صحبت
٤ اَحادیث رسول ﷺ کی روشنی میں ثبوت قراءات
٥ برصغیر پاک و ہند میں تجوید قراءات کا آغاز
٦ متعدد قراءات کو ثابت کرنے والی جملہ اَحادیث
٧ سبعہ احراف سے مراد قراءات عشرہ کی حجت
٨ قراءت کے ساتھ حروف
٩ قراءت عشرہ کی اسانید اور ان کا تواتر
١٠ مروجہ قرآنیہ اور مطبوع مصاحف کا جائزہ
١١ تعارف علم قراءت اہم سوالات و جوابات
١٢ اختلافِ قراءت قرآنیہ اور مستشرقین
١٣ قراءت قرانیہ کا مقام اور مستشرقین کے شبہات
١٤ منکر قراءات علوم تمنا عمادی کے نظریات کا جائزہ
١٥ قرآن اور قراءت قرآنیہ کے ثابت ہونے کا ذریعہ
١٦ قراءت قرآنیہ کے بارے میں اصلاحی اور غامدی مؤقف
١٧ مصحف مدینہ کی اہمیت اور تعارف
١٨ اشاریہ بر موضوع علم تجوید قراءات

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ علم تجوید قراءت کو قرآنی علوم وفنون کے گلدستے میں گل سرسبز کی حیثیت حاصل ہے۔ جس کی مہک سے پورا گلستان معطر ہے اور جس کی بدولت فہم قرآن اور اس کے معنی و مفاہیم کی تفہیم میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، کیونکہ ماہرین لسانیات کی نظر میں قرآنی آیات اور ان کے الفاظ وکلمات کی صحیح ادائیگی اور حسن ترتیل وتجوید اس کے اندر پوشیدہ اسرار ورموز کو عیاں کرتے ہیں اور جہاں سامعین پر وجد وکیف کا عالم طاری ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی بالیدگی اور روحانی پژمردگی کو دور کرنے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے۔

قراءتِ صحیحہ کے بارے میں فقہی موشگافیوں میں پڑنے کی بجائے انہیں خالصتاً فنی علوم تصور کرتے ہوئے اور ”ورتلاً قرآن و ترتیلا“ کی روشنی میں انہیں اختیار کرنا اور اس کی تطہیر وتحسین بلاشبہ قرآن حکیم کی عظیم فرصت ہے۔ اس اعتبار سے اس شمارے میں پیش کردہ تمام مضامین اساس اہمیت کے حامل ہیں اور تلاش کاران محققین اور عام قارئین کے لیے بے شمار فوائد کے حامل ہیں۔ تاہم ان میں سے چند ایک مختارات کا تجزیہ درج ذیل ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاقرؤا ما تیسر من القرآن کے موضوع پر ابومحمد عبدالستار حماد صاحب نے بڑے احسن انداز میں قرآنی سورۃ میں قراءات کے حوالے سے تحقیق کی ہے۔ جو کہ قارئین کے لیے بہت سود مند ثابت ہوگی۔ اس کے لیے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں اس طرح اَحادیث کی روشنی میں ثبوت قراءات کے حوالہ سے بڑے دقیق انداز میں قلم اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کاوشوں کو قبول فرمائے۔

برصغیر پاک و ہند میں تجوید قراءات کا آغاز اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ قراءات عشرہ کی اَسانید اور ان کا تواتر مہیب احمد ، تعارف علم قراءات اہم سوالات و جوابات کے حوالہ سے حافظ حمزہ مدنی اور دوسرے محققین نے جس کام کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ وہ طلبہ، اساتذہ، سکالرز اور عام قارئین کے لیے بے حد سود مند ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر کرنل عمر فاروق غازی

ڈائریکٹر سید مودودیؒ انسٹی ٹیوٹ، لاہور

——————*

خوشخبری، ماہنامہ 'رشد' لاہور کا قراءات نمبر شائقین علم قراءات کے لیے بیش قیمت علمی تحفہ

معروف مذہبی سکالر حافظ عبد الرحمٰن مدنی کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے شعبہ کلیہ القرآن الکریم اور مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے تعاون سے ۷۲۰ صفحات پر مشتمل ماہنامہ 'رشد' کا 'قراءات نمبر' (حصہ اول) شائع ہو چکا ہے۔ یہ اردو زبان میں علم قراءات پر شائع ہونے والا پہلا شمارہ ہے، جو کہ ملک بھر کے نامور قراء کے انٹرویوز اور اہل قلم کی تحریرات پر مشتمل ہے۔

اس میں حجیت ِقراءات ، دفاعِ قراءات اور ردّ مستشرقین ومنکرینِ قراءات پر حافظ عبدالرحمٰن مدنی، ابومحمد حافظ عبدالستار حماد، مفتی عبدالواحد، مفتی محمد تقی عثمانی، قاری محمد ابراہیم میر محمدی، قاری محمد ادریس العاصم ، قاری احمد میاں تھانوی، قاری حمزہ مدنی ، ڈاکٹر حافظ حسن مدنی کے علاوہ دیگر اہل علم کے قلم سے لکھے جانے والے علمی وتحقیقی مضامین اور علم تجوید وقراءات کے موضوع پر ۴۰۰ سے زائد مضامین کا ایک جامع اشاریہ شامل ہے۔ تجوید وقراءات کا ذوق رکھنے والے قارئین بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔

[دیدہ زیب طباعت، خوبصورت کمپوزنگ ، معیاری سفید کاغذ، فور کلر ٹائٹل ، ہر لحاظ سے شاندار اور معیاری اساتذہ اور طلباء مدارس کے لئے ایک علمی تحفہ۔]

مولانا عبدالقیوم حقانی

ماہنامہ 'القاسم' خالق آباد، نوشہرہ

——————*

محترم حافظ حمزہ مدنی صاحب، ایڈیٹر ماہنامہ 'رشد' لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ آپ کے مجلّہ رُشد کا 'قراءت نمبر' (حصہ اوّل) نظر سے گزرا۔ نامور اہل علم کے علمی مقالات سے مزین یہ شمارہ اپنی مثال آپ ہے۔ قراءات جیسے تکنیکی موضوع کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اتنے فاضلانہ مقالات کا یکجا منظر عام پر لانا واقعتاً ایک کارنامہ ہے جو مادی ترقی کے اس دور میں قرآن اور علوم القرآن سے گہری وابستگی کا بین ثبوت ہے۔ مذکورہ شمارے کے حصّہ دوم کا انتظار رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت دین کی مزید توفیق سے نوازے۔

ڈاکٹر محمد حماد لکھوی
ایڈیٹر مجلّہ 'القلم'
شعبہ علوم اِسلامیہ، جامعہ پنجاب لاہور

٭———٭———٭

محترم المقام حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ 'سبعہ احرف' پر ماہنامہ 'رُشد' کی سات سو سے زیادہ صفحات پر مبنی پہلی جلد میری نگاہ سے گزری۔ یہ محض قابل تعریف نہیں بلکہ عظیم الشان کارنامہ ہے، جو 'رُشد' کے جواں سال ایڈیٹرز حافظ انس مدنی، حافظ حمزہ مدنی (جو کہ خود بھی سبعہ قراءت کے معروف قاری ہیں) اور ان کی ٹیم نے انجام دیا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ ایسا اَدق تحقیقی اور تالیفی کام اس طرح کے جذبے سے سرشار نوجوان ہی کرسکتے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں ماہنامہ 'رُشد' کی اس خصوصی اشاعت پر تفصیلی اظہار خیال نہیں کرسکا ہوں۔ یہ بتوفیق ایزدی مجھ پر قرض ہے۔ فی الحال میں ماہنامہ 'رُشد' کے مدیران کو ہدیہ تبریک اور خراج تحسین پیش کرنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں۔

محمد عطاء اللہ صدیقی

٭———٭———٭

قرآن حکیم اللہ کا کلام اور اس کی صفت ہے جو سات کافی وشافی حروف کی صورت میں حامل وحی حضرت محمدﷺ کے قلب اطہر پر اتارا گیا یہ ساتوں قراءات صحیح ،قطعی ، اور متواتر اَحادیث سے ثابت شدہ ہیں۔ صحیح حدیث أنزل القرآن علی سبعۃ أحرف.... الخ کی تائید وتوثیق میں ساڑھے سات سو روایات موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُمت مسلمہ کا اس بات پر اجماع منقول ہے کہ شریعت طاہرہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور قیامت تک آنے والی اُمت کی آسانی کی غرض سے انہیں کئی لغات (اور لہجات) پر قرآن مجید پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے اور اللہ عزوجل کا یہ فرمان اس حقیقت پر دال ہے ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ.....الآیۃ﴾ (سورۃ القمر) آیت کریمہ میں تیسر پڑھنے پڑھانے، سیکھنے سکھلانے اور عمل کرنے جیسے ہر چیز کو شامل ہے۔

مگر افسوس! مخالفین دین واسلام خواہ وہ غیر مسلم ہوں یا اسلامی لبادہ اوڑھنے والے دشمنان دین کے نمائندگان، یا پھر وہ ظاہری طور پر مذہبی ودینی پیشوا ہوں، اسلام کا حقیقی چہرہ مسخ کرنے کی جستجو میں انہیں قرآن حکیم کے انکار کی جرأت تو نہ ہوئی، لے دے کے اور بڑی کوشش کے بعد قراءات کے انکار کی صورت میں اس کو نقب لگانے کی سعی لاحاصل کی۔ مگر یہ ان کی ہمیشہ کی طرح حسرت ہی رہے گی کہ

نور الٰہی ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن !!
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِؤُا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ﴾ [سورة الصف]
اور پھر یہ کہ

نور حق شمع الٰہی کو بجھا سکتا ہے کون !!
جس کا حامی ہو خدا اسے مٹا سکتا ہے کون

بلاشبہ تاقیام قیامت نہ اسے کوئی مٹا سکتا ہے اور نہ کوئی اسے بجھا سکتا ہے، کیونکہ اس کا حامی خود اللہ جل شانہ کی ذات ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ﴾ [سورة الحجر]
ہم نے اس ذکر (قرآن وسنت) کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

قارئین کرام! ماہنامہ رشد کے ضمن میں شائع ہونے والا یہ 'قراءات نمبر' بھی اللہ تعالیٰ کی اپنے کلام کی نصرت وحفاظت کی ایک درخشندہ وتابندہ مثال ہے جو کہ صرف اور صرف اس کے فضل وکرم اور توفیق سے ہی ممکن ہے کہ جسے چاہے وہ اپنے دین کی بقاء وحفاظت کے منتخب کرلے۔
﴿ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ﴾ [سورة الجمعة]

این سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات اعلیٰ وبے مثال ہے بعینہٖ اس کی صفات بھی اعلیٰ، کامل، ازلی، ذاتی اور باقی (غیر فانی) ہیں اور منجملہ ان صفات کے اس کی ایک صفت کلام بھی ہے۔قرآن حکیم سے وابستگی خواہ وہ کسی بھی صورت میں ہو افضل ترین عمل ہے اور بفحوائے فرمان رسول ﷺ: «أفضل أمتی حملة القرآن» اور «الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة» خوش نصیب ہیں اُمت مسلمہ کے وہ لوگ کہ جو حیات مستعار میں اس سعادت سے بہرہ ور ہیں اور انہی نابغہ روزگار افراد میں سے میرے مربی اور استاد اور معروف عالم دین محترم جناب حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ اور ان کی نسبی اولاد اور لاتعداد روحانی اولاد سرفہرست ہے اور مبارک باد کے مستحق ہیں یہ لوگ جو مادہ پرستی کے اس پرآشوب ماحول نیز کفر والحاد اور بدعات وخرافات کی حالیہ تندوتیز آندھیوں اور طوفانوں میں قرآن وسنت کی شمع کو فیروزاں رکھے ہوئے ہیں اور یہی ان کی زندگی کا واحد مقصد بن چکا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ تادیران کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور ان کے علم وعمل میں برکت دے۔

کچھ زیر نظر قراءات نمبر کے بارے میں

زیر نظر 'قراءات نمبر' بھی استاد محترم حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ کی زیرنگرانی آپ کے روحانی فرزندوں کی ایک نادر علمی ودینی کاوش ہے جو میری محدود معلومات کے مطابق برصغیر پاک وہند میں اس اہم اور پیچیدہ علمی موضوع پر ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔میں نے اس کے جملہ محتویات کو بغائرنظر اور دیگر تفصیلی معلومات کو دیکھا ہے، جس کی بناء پر مجھے متعلقہ موضوع کے بارے میں کئی ایک اصولی اور بنیادی باتوں سے آگاہی حاصل ہوئی ہے، مثلاً
① قرآن حکیم میں مختلف حرکات کا وجود، یہ اختلاف تضاد کا نہیں بلکہ تنوع کا ہے جس سے مقصود کلام میں آسانی اور حسن پیدا کرنا ہے اور دنیا کی ہر زبان میں یہ لب ولہجہ اور اختلاف پایا جاتا ہے جیسے اردو زبان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) ایک لفظ 'ماپ تول' اسی معنی میں 'ناپ تول' بھی ہے۔
(ب) ایک لفظ 'خسر' اوراسی میں 'سسر' بھی ہے۔
(ج) اورانگریزی زبان میں ایک لفظ شیڈول بولا جاتا ہے جبکہ بعض لوگ اسے سکیجویئل بھی پڑھتے ہیں جوکہ درست ہے۔ص ۴۱

② قراء ات میں مہارت رکھنے والے کیلئے مختلف حروف کوملا جلا کرایک نئی ترتیب تلاوت میں قرآن پاک پڑھنا جائز ہے خصوصاً جب اختلاط سے عبارت کی غلطی اورمعنوی خرابی وفساد لازم نہ آئے۔ص ۲۵۲

③ دس ائمہ قراءات پھران کے بیس تلامذہ (شاگردان) اورپھر آگے ان کے اسی (۸۰) شاگردوں کے اعتبار سے ۱۰سیٹ (قراءات)، ۲۰ سیٹ (روایات)، اور ۸۰سیٹ (طرق) جو قراءات عشرہ صغریٰ وکبریٰ کے نام سے موسوم ہیں تشکیل پاتے ہیں۔ص ۲۵۰

④ چند منکرین قراءات بشمول مستشرقین یہ راگ الاپتے ہیں کہ ایک قراءت حفص کے سوا باقی تمام قراءاتیں عجم کے فتنہ کی باقیات ہیں جیسا کہ مسٹر غلام احمد پرویز عمر بھر احادیث ﷺ کو عجمی سازش کا نتیجہ قرار دیتے رہے، جبکہ جس قراءت حفص کو وہ قراءت عامہ کا جعلی نام دے کر صحیح مان رہے ہیں وہ دراصل امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءت ہے، جس کو امام حفص رحمہ اللہ نے ان سے روایت کیا ہے اورخود امام عاصم رحمہ اللہ عربی النسل نہیں بلکہ عجمی النسل تھے۔

⑤ علمائے قراءات کے ہاں قرآن حکیم کی روایات تین قسموں پر مشتمل ہیں۔
(ا) اگر امام کی نسبت سے روایت بیان کی جائے تو اسے 'قراءات'۔
(ب) اگر امام کے شاگرد (یعنی راوی) کی نسبت سے بیان کی جائے تو ''روایت''۔
(ج) اوراگر ان کے ذیلی کی نسبت سے بیان کی جائے تو ''طریق'' کہلاتی ہے۔ص ۲۵۴

⑥ مراکش میں ہرسال شاہی محل اوراس کی متابعت میں بقیہ سارے ملک میں رمضان المبارک کی ستائیسویں کو 'تقریب ختم بخاری' کا اہتمام بھی ہوتا ہے اورقرآن مجید کے ختم کے بعد صحیح بخاری شریف کی تقریب ہوتی ہے اورآخر میں تمام حاضرین 'صحیح بخاری' کی آخری حدیث میں موجود کلموں 'سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم' کاورد کرتے ہیں ص ۴۰

اختتام

ہر قسم کی تعریفات رب ذوالجلال کی ذات کوسزاوار ہیں، کمال کی کوئی حد نہیں مجموعی اعتبار سے 'علم قراءات وتجوید' کے فن میں خصوصا برصغیر پاک وہند میں اورپھر اردو زبان میں یہ ایک نادر، علمی اور قابل قدر کاوش ہے، بارگاہ ایزدی میں دعا ہے کہ اللہ جل جلالہ اس محنت کو شرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے اس فیض کو جاری وساری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ہر عمل میں اخلاص اور برکت دے اوراس کار خیر کو دنیا وآخرت دونوں جہانوں میں کامیابی وکامرانی کاذریعہ بنائے، آمین یارب العالمین۔

عبدالقوی لقمان کیلانی
خطیب جامع مسجد ایجوکیشن، اکیڈمی دبئ، متحدہ عرب امارات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشد کے بارے میں تاثرات اور گزارشات

رب کائنات نے قرآن مجید کو انسان کی عملی زندگی کو عروجِ کمال سے ہمکنار کرنے کے لئے ہی نازل نہیں کیا بلکہ اس کے نزول کا مقصد یہ بھی ہے کہ مسلمان اس کی تلاوت سے دل کا قرار اور طبیعت میں ٹھہراؤ حاصل کریں۔

دل میں قرار اور طبیعت میں ٹھہراؤ اس وقت پیدا ہوگا جب قرآن مجید کو کتاب اللہ سمجھ کر اس کے آداب کے مطابق پڑھا جائے۔ جس کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے:

﴿الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ﴾ [البقرۃ:۱۲۱]

تلاوت جب اس کے حقوق اور آداب کے مطابق ہو تو آدمی اپنے رب سے ہم کلامی کی لذت محسوس کرتا ہے، جس سے اس کی طبیعت میں قرار اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ قرآن مجید کے حروف کی صفات اور مخارج کا خیال رکھے۔ حروف مخارج کے خیال رکھنے کا یہ معنی ہرگز نہیں کہ آدمی اسے ایک فن کے طور پر تکلف کے ساتھ پڑھے۔ رگوں کے پھولنے، کانوں پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے، آنکھوں کو بار بار جھپکنے اور چہرے کا رنگ غیر معمولی طور پر تبدیل ہونے کو اہل تجوید نے تکلف قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے قراءت سے متعلقہ تمام اہل علم کا اتفاق ہے کہ تلاوت کے دوران قاری قرآن کو تکلف سے ہر ممکن طور پر گریز کرنا چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ابتداء میں تکلف کیے بغیر قرآن مجید کی تلاوت درست نہیں ہوسکتی، لیکن زندگی بھر بالخصوص نماز کی حالت میں تکلف کرنا کسی صورت جائز نہیں ہوسکتا۔

الحمد للہ ہمارے کہنہ مشق اساتذہ کی غالب اکثریت تکلف سے پرہیز کرتی ہے۔ جہاں تک مسلک اہل حدیث کے حاملین میں تجوید کے فروغ پانے کا تعلق ہے اس کے بانی حضرت مولانا سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ اور مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ تھے۔ جنہوں نے جماعت کے امیر اور ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے اہل حدیث حضرات بالخصوص علماء کرام میں تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا شعور پیدا کیا۔ حالانکہ اس زمانے میں کچھ سلفی علماء تجوید کو خلافِ شرع اور تکلف قرار دیتے تھے، لیکن حضرت سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ نے نہ صرف فن تجوید کی سرپرستی فرمائی بلکہ دونوں بزرگوں نے اپنے ہاں تجوید کے شعبے قائم کیے۔

لاہور چینیا والی مسجد میں استاذ الاساتذہ حضرت قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ کی خدمت حاصل کی گئیں اور گوجرانوالہ میں مولانا سلفی رحمہ اللہ نے قاری محمد اسلم رحمہ اللہ کی زیر نگرانی شعبہ تجوید قائم فرمایا، ان مدارس سے سینکڑوں قراء عظام فارغ التحصیل ہوئے جنہوں نے پرخلوص اور انتھک کوشش سے نہ صرف جماعت کے اندر ایک انقلاب برپا کیا بلکہ مجہول قرآن پڑھنے کے الزام کو اہل حدیث کے دامن سے دھو یا۔ اس کام کو نہایت ہی مربوط طریقے سے آگے بڑھانے میں قاری محمد شریف، قاری محمد یوسف میر محمدی، قاری نو احمد، استادِ گرامی قاری محمد اسلم، قاری محمد سعید آف سندھ تھے۔ ان کے ساتھ اور بعد میں اس کام کو جاری رکھنے والے مولانا قاری محمد عزیر حفظہ اللہ، مولانا قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ، قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ، قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ، قاری عارف بشیر حفظہ اللہ، قاری صہیب احمد حفظہ اللہ، اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دیگر قراء حضرات ہیں۔مجلّہ 'رشد' نے صحابہ کرام سے لے کر اب تک علوم قراءات اور اس کے متعلقات کا اِحاطہ فرما کر بلا مبالغہ نہ صرف عظیم خدمت سرانجام دی ہے بلکہ میرے علم وآگہی کے مطابق مجلّہ کے مضمون نگاروں نے فن تجوید کا پورا احاطہ کیا ہے۔اس طرح یہ عظیم مجلّہ آئندہ نسلوں کے لئے گراں قدر سرمایہ اوران کی رشد کے لئے مینار ثابت ہو گا۔اس میں الشیخ حافظ عبدالرحمٰن مدنی اوران کے لائق ترین صاحبزادے حافظ حسن مدنی اور قاری حمزہ مدنی اوران کے رفقاء کار زبردست خراج تحسین کے لائق ہیں۔ جزاھم اللہ خیرا

آخر میں فن تجوید کے وقار اور فروغ کے لئے تین گزارشات کرنا چاہتا ہوں:

① فارغ التحصیل قراء حضرت کی اخلاقی اور علمی تربیت کرنے کے ساتھ نصاب میں قرآن مجید کا ترجمہ اور مشکوٰۃ المصابیح کو لازم قرار دیا جائے تاکہ قراء حضرات دین کی بنیادی تعلیمات سے ہمکنار ہوسکیں۔

② قراء کرام کے لئے مشاہرے کی طرف خصوصی توجہ کی جائے، کیونکہ ہماری جماعت میں سب سے زیادہ انہی کا استحصال کیا جارہا ہے۔حالانکہ سرور دو عالم ﷺ نے اپنی امت میں انہیں بہترین افراد قرار دیا ہے۔بہترین لوگوں کے ساتھ بہترین سلوک کرنا بہترین لوگوں کا وطیرہ ہے اور ہونا چاہیے۔کیا مدارس کے مہتمم اور ذمہ دار حضرات ایسا کرنے کے لئے تیار ہیں؟

③ رشد کے ایڈیٹر اور احباب کار سے میری گذارش ہے کہ رشد کے دوسرے حصہ میں مضامین کو سہل اور عام فہم بنایا جائے۔روایت حفص کے بارے میں کچھ نہ کچھ سدھ بودھ ہونے کے باوجود میں نے رشد کے بعض مضامین کو سمجھنے میں کافی دقت محسوس کی ہے۔بے شک ہر فن کی اِصطلاحات مخصوص الفاظ اور تلفظ رکھتی ہیں، لیکن ان کو سہل اور آسان بنانا بھی اہل علم کا کام ہے۔

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ رشد کے ساتھیوں کو مزید علمی کام کرنے کی توفیق اور اہل علم کو ان کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی کی ہمت عطاء فرمائے۔

میاں محمد جمیل
مدیر ابوہریرہ اکیڈمی، لاہور

——————*

علوم وفنون کی بے شمار اَقسام ہیں جن کا اِحاطہ کرنا کسی بھی انسان کے بس کی بات نہیں ہے البتہ کسی خاص علم میں مہارت حاصل کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے سات حروف (قراءات) پرنازل کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین انہی سات حروف پر قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہے حتی کہ عہد عثمانی میں جب فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا اور اسلامی مملکت دور دور تک پھیل گئی تو اس وقت قراءات میں اختلاف سامنے آنا شروع ہوا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اس اختلاف کے سدباب کے لئے سرکاری طور پر قرآن مجید کو لغت قریش کے رسم کے مطابق لکھوایا، کیونکہ ابتداء میں قرآن مجید لغت قریش میں ہی نازل ہوا تھا۔لغت قریش کو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نسبت کی وجہ سے دیگر لغات پر ترجیح دی گئی۔ اس قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کروائی گئیں ۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تصدیق وموافقت کے بعد تمام علاقوں میں ایک ایک نقل بھیج دی گئی اور سرکاری طور پر حکم دیا گیا کہ اب وہ انہی مصاحف کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق تلاوت کیا کریں۔ایک نسخہ سیدنا عثمان ؓ نے اپنے پاس حکومتی نگرانی میں رکھا جسے مصحف 'إمام' کہا جاتا ہے۔ آج کل عموماً تلاوت مصحف امام کے مطابق ہی کی جاتی ہے۔ جب کہ دوسری قراءات ہمارے ہاں متروک ہونے کی وجہ سے غیر معروف ہیں مگر بعض دوسرے ممالک مثلاً مراکش، تیونس، لیبیا، سوڈان، لبنان، شام اور سعودی عرب میں ان قراءات کے مطابق تلاوت بھی معروف ہے اور مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اس کی تدریس کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔

جامعة لاهور الإسلامية کے كلية القرآن والعلوم الاسلامية کے زیر اہتمام جاری ہونے والا مجلّہ ماہنامہ 'رشد' نے یہ اہتمام کیا ہے کہ بقیہ قراءات بھی لوگوں کے علم میں لائی جائیں۔کہا جاتا ہے 'لكل فن رجال' یعنی ہر فن کے لئے خاص لوگ ہوتے ہیں۔ كلية القرآن کے اساتذہ کرام اس فن کے ماہر ہیں۔

میں ماہنامہ 'رشد' کے مدیر اعلیٰ حافظ انس نضر مدنی، مدیر قاری حمزہ مدنی اور نائب مدیر نعیم الرحمٰن ناصف، مجلس مشاورت اور معاونین حضرات کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اتنے خوبصورت اور عام فہم انداز میں مختلف علماء وقراء حضرات کے مضامین پیش کئے تاکہ عوام بھی ان منزل من اللہ قراءات اور ان کے علوم سے روشناس ہوسکیں۔ یہ وقت کی اہم ضرورت تھی جسے دینی ذوق رکھنے والے حضرات، علماء اور طلباء کافی دیر سے محسوس کر رہے تھے۔قاری حمزہ مدنی تو ان سب قراءات میں بڑے خوبصورت انداز میں عملی طور پر تلاوت بھی کرتے ہیں اور مختلف اسلامی ممالک کی طرف سے ان کو ان قراءات کی تلاوت کی ریکارڈنگ کے لیے بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ للہ الحمد

یہ ماہنامہ 'رشد' کا 'قراءات نمبر'، حصہ اوّل منصۂ مشہود پر آیا ہے اللہ تعالیٰ ماہنامہ 'رشد' کے ذمہ داران اور قلم کار حضرات کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔آمین

پروفیسر نجیب الرحمٰن کیلانی
جامع مسجد الایمان شاہ فرید آباد
(صابر ہوٹل والی گلی) ملتان روڈ لاہور

——————*

ماہنامہ رشد کا 'قراءات نمبر'

طاغوتی قوتیں اس تگ و دو میں ہیں کہ اُمت مسلمہ کتاب وسنت سے روگردانی کرکے عقل کی بنیاد پر سیاسی ومعاشی وعمرانی مسائل کو حل کرنے میں کثرت رائے کو معیار حق تسلیم کرلیں۔سینوں میں حفاظت قرآن کی نعمت نے قرآن کے فتنہ کو دفن کردیا۔اہل مغرب میں نومسلموں کی اکثریت حفاظت قرآن کے اعجاز سے متاثر ہوکر مسلمان ہورہی ہے۔ چنانچہ طاغوتی اداروں نے فرقان الحق شائع کی تاکہ متقین میں تحقیق کرنے والے اور مسلمانوں کی نئی نسل عظیم معجزہ کے بارے شکوک وشبہات میں مبتلا ہوجائے۔مزید برآں مسلم دنیا میں ایسے ادارے معرض وجود میں لائے جو مغربی اَفکار اور تہذیب وتمدن کو اسلام کا لبادہ پہنانے اور وحی الٰہی سے اعلانیہ ومخفی انکار کی راہ تلاش کرنے میں مصروف عمل ہیں۔علماء فن نے ان کے ہر فتنہ کا بھرپور علمی تعاقب کیا یہی وجہ ہے کہ ان کی سرگرمیاں ریسرچ اکیڈمی تک محدود ہوکر رہ گئی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرویزی، عمادی اور غامدی صاحب نے اپنے ملک میں رائج قراءات کے علاوہ دوسری متواتر قراءات کا انکار کردیا ہے انکے نزدیک یہ فتنہ عجم کی باقیات میں سے ہے۔ان کا دعویٰ ہے قرآن کی صرف ایک قراءت ہے جسے وہ قراءت عامہ کہتے ہیں۔

جامعة لاهور الاسلامية کے ادارہ كلية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية نے عرب وعجم کے نامور علماء ودانشوروں کے تحقیقی مضامین پر مشتمل ماہنامہ رشد کا قراءات نمبر شائع کیا ہے جنہوں نے نہایت سنجیدہ انداز میں عقلی ونقلی دلائل سے معترضین کے شکوک وشبہات کو زائل کیا مثلاً غامدی طبقہ نے سبعہ اَحرف والی روایت کو ضعیف کہا تو جناب حافظ محمد زبیر نے امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ کے بارے میں ائمہ جرح وتعدیل، محدثین وفقہاء اوران کے معاصر علماء کی آراء نقل کی ہیں کہ وہ گزشتہ سنن کے علم کا ایک سمندر ہیں' علی بن مدینی نے یہاں تک کہا کہ حدیث کا علم اُمت محمدیہ میں چھ اَفراد نے محفوظ کیا' اہل مکہ میں سے عمرو بن دینار رحمہ اللہ نے اوراہل مدینہ میں سے ابن شہاب زہری نے۔

معترضین نے جس تابعی کا حوالہ پیش کرکے امام زہری رحمہ اللہ پر تنقید کی تھی وہ دراصل اہل مدینہ کے علماء پر امام لیث بن سعد رحمہ اللہ کی رائے تھی جن میں وہ بھی شامل تھے تاہم انفرادی طور پر امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ پر کسی قسم کی جرح مقصود نہ تھی اس قسم کے دیگر اعتراضات کے بعد ثابت ہوگیا کہ سبعہ احرف منزل من اللہ ہیں۔اس موضوع پر قارئین کے ذہین میں ممکنہ سوالات کے جوابات قاری حمزہ مدنی صاحب نے عام فہم انداز میں پیش کئے۔

'قراءات نمبر' میں صحیح احادیث کی روشنی میں قراءات قرآنیہ میں اختلاف کی حکمتیں اورفوائد کواجاگر کیا گیا۔

سرائیکی زبان کے معروف مقرر احمد سعید نے امام بخاری کے بارے بیہودہ زبان استعمال اوراپنی کتاب 'قرآن مقدس اور بخاری محدث' میں چون (۵۴) اعتراضات کئے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سبعہ اَحرف والی حدیث قرآن کے خلاف ہے، دوسرا دعویٰ یہ کیا کہ حفص قراءت والا قرآن موجود اور محفوظ ہے جبکہ دوسری قراءات والا اس سرزمین میں معدوم ہے۔

'قراءات نمبر' میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ احادیث سبعہ احرف مخالف قرآن نہیں بلکہ وہ بالکل قرآن کے موافق ہیں۔ رئیس الجامعہ شیخ حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ کو تبلیغی لیکچر کے سلسلہ میں دنیا کے ہر خطے میں پہنچنے کا اتفاق ہوا انہوں نے اپنے تاثرات میں اظہار خیال کیا کہ جس طرح ہمارے علاقوں میں قرآن امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءت اورامام حفص رحمہ اللہ کی روایت سے پہنچا ہے اسی طرح مراکش، لیبیا، تیونس، سوڈان، صومالیہ میں دیگر قراءات سے پہنچا ہے۔محترم حافظ محمد مصطفیٰ راسخ نے تحقیقی مقالہ میں صراحت کی کہ چار روایات مختلف بلاد اسلامیہ میں متداول ہیں۔ چنانچہ ان ممالک میں قرآن کی طباعت بھی انہی روایات میں ہوئی ہے۔قراءات نمبر میں مطول دلیل مختلف طباعتی اداروں کے زیر اہتمام ان متداولی روایات میں مطبوعہ مصاحف کے ابتدائی صفحات کے عکس بھی شامل ہیں۔

ڈاکٹر احمد عیسی المعصراوی رحمہ اللہ نے اَحادیث میں واردشدہ قراءات کو تمثیلی انداز میں پیش کیا، اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ نے برصغیر پاک وہند میں تجوید وقراءات کی ارتقائی تاریخ کا جائزہ پیش کیا۔عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ نے اَحادیث رسول کی روشنی میں ثبوت قرآن پر روشنی ڈالی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ، محمد اکرم چوہدری حفظہ اللہ اور فیروز الدین حفظہ اللہ نے اختلاف قراءات قرآنیہ پر مستشرقین کے شبہات پر جرح کرکے تحقیقی انداز میں تعاقب کیا اور اُمت مسلمہ میں تحریف قرآن کے شکوک وشبہات کا ازالہ کیا اور قرآن سے متعلق اہل مغرب کی ابتدائی تحقیقی رپورٹ سے ثابت کیا کہ وہ چودہ صدیوں پر محیط مطبوعہ وقلمی ۴۲ ہزار نسخہ جات میں کتابت کی غلطیوں کو نکال سکے، لیکن متن قرآن میں کسی قسم کے تضاد کی نشان دہی نہ کرسکے۔ 'قراءات نمبر' میں کئی اور بھی پرمغز تحقیقی مقالات شامل ہیں۔ اختلاف قراءات کی بحث چھیڑ کر تحریف قرآن کے قائلین کو تقویت فراہم کرنے والے اور عام فہم مسلمانوں میں شکوک وشبہات جنم دینے والے گروہوں کے تعاقب کے لیے علمی وتحقیقی دستاویز ہے۔ قرآن پر تحقیق کرنے والوں کے لئے بیش بہا خزینہ ہے۔ مقالہ نگار اور مرتبین کو رب کریم دنیا وآخرت میں اَجر عظیم سے نوازے۔ ۷۱۲ صفحات پر مشتمل قراءات نمبر (جلد اول) کی قیمت صرف ۱۵۰ روپے ہے جو ۹۹ جے ماڈل لاہور سے مل سکتا ہے۔

عطاء محمد جنجوعہ

الحمدلله رب العلمين والصلوٰة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين۔ أما بعد

اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں کہ قراءت کے حوالے سے خصوصی نمبر کی اشاعت ایک انتہائی ذمہ دارانہ اور تحقیق طلب کام ہے اور ماہنامہ 'رُشد' نے ادارۂ محدث کی قدیم روایت کو زندہ رکھتے ہوئے ایک حقیقت افروز نمبر پیش کرنے کا شرفِ امتیاز حاصل کرلیا ہے۔ قراءات نمبر کے مدلل مضامین اور انہیں پیش کرنے کے جدید اُسلوب کے ساتھ ساتھ تقریباً ہر مضمون نگار کے بیانِ حق میں باطل پر برسنے والی شمشیر کی سی تندی ہے جسے صاف محسوس کیا جاسکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قراءات کے وجود سے کوئی صاحب علم انکار نہیں کرسکتا۔ مگر یہ بات بھی ناقابل تردید ہے کہ فی زمانہ بہت سے اہل علم ودانش علم قراءت سے پوری طرح یا کم از کم اس کی کُنہہ سے ناواقف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انکار قراءات کے سلسلے میں بعض سلیم الفکر علماء بھی فتنہ پردازوں کے ہم نوا دکھائی دیتے ہیں، لیکن یہ ضروری نہیں کہ اصحاب علم کی کوئی جماعت، علم کے کسی شعبے سے ناواقف ہو تو اس علم ہی کا انکار کردیا جائے یا اس میں محض اپنی جہالت کے زیر اثر شکوک وشبہات پیدا کئے جانے لگیں اور علماء اپنے ذہنی الجھاؤ کی بنا پر پوری تاریخ، حقائق اور پختہ روایات واسانید کو مسخ کرنے کی سعیٔ لاحاصل میں مشغول ہوجائیں بلکہ انہیں مستند ذخیرۂ علم کی طرف رجوع کرتے ہوئے فراخ دلی سے اس مسئلے کو سمجھنا اور عوام کو آگاہ رکھنا چاہیے۔

رہے اسلام دشمن عناصر اور منکرین قراءت تو دراصل یہ مستشرقین کی ذریت ہے جس کا مقصد وحید اسلام اور تعلیمات اسلام کے بارے میں شکوک وشبہات پھیلانا ہے۔ احادیث کے بعد یہ روسیاہ اب کتاب اللہ کے درپے ہیں کہ اسے بھی ظنون واوہام کا پلندہ بنا دیا جائے اور قلوب واذہان میں، اس کتاب مجید کا جو تقدس اور بزرگی قائم ہے وہ کسی طرح فرو ہوجائے تاکہ سرے سے اسلام کی بنیادیں ہی غیر محفوظ قرار پائیں۔

ماہنامہ رُشد نے بلاشبہ قراءات نمبر کی اشاعت کے ذریعے سے باطل کی پشت پر بُرہانیت کا تازیانہ برسایا ہے۔ اس کے تمام مضامین دلائل وحقائق سے آراستہ ہیں کا مطالعہ فی الواقع قاری کے لئے نہایت معلومات افزا ہے، تاہم ابھی کچھ غیر معمولی موضوعات ایسے ہیں جن پر تفصیلی اور تحقیقی جستجو کی گنجائش باقی ہے۔ رسالے میں بعض مقامات پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

موضوع سے متعلق اہم معلومات اور قابل ذکر تفصیلات سے معلوم نہیں، کیوں صرف نظر کیا گیا ہے، پھر بھی اس ضمن میں بارش کا پہلا قطرہ ہونے اور روشنی کی پہلی کرن ہونے کی حیثیت سے ماہنامہ 'رُشد' کا خصوصی نمبر قابل تعریف ہے اور ہم ادارہ 'رُشد' کے حق میں دُعا گو ہیں۔

(حافظ عبدالعظیم اسد وارکان شعبہ علوم القرآن)
دارالسلام ریسرچ سنٹر، لاہور

ماہنامہ 'رشد' لاہور کا قراءات نمبر

قرآن اور علم قراءات دو الگ الگ موضوعات ہیں۔ قرآن اللہ کا کلام ہے جبکہ علم قراءات قرآن مجید کی تلاوت کا علم ہے۔ جس میں قرآن مجید کو پڑھنے کے انداز اور طریقہ سے بحث کی جاتی ہے۔

قرآن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اَطہر پر نازل کیا۔ اسی طرح علم قراءات بھی حضرت جبریل علیہ السلام ہی کے توسط سے اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ جس طرح قرآن مجید محفوظ ومصئون ہے اسی طرح علم قراءات بھی محفوظ ومصئون ہیں۔ دونوں میں کمی بیشی ہوئی نہ آئندہ ہوسکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول قرآن مجید کو پڑھنے کے تمام طریق امت مسلمہ کے پاس چودہ صدیوں سے محفوظ چلے آ رہے ہیں۔ ماضی بعید میں اس علم پر اکابر نے بہت توجہ کی۔ اس کی تدریس وتعلیم باقاعدہ تھی۔ جس سے یہ علم نسلاً بعد نسل ہم تک پہنچا ہے۔

پاکستان میں سرکاری ودینی اداروں کی کمی نہیں۔ پاکستان میں تعلیم کے لئے سرکاری ادارے بھی موجود ہیں اور لاتعداد دینی ادارے بھی علوم کی آبیاری میں مصروف ہیں۔ اس کے باوجود یہ بات مسلّم ہے کہ علم قراءات کی طرف وہ توجہ نہیں جو اس علم کا حق ہے۔ دینی مدارس میں بیشتر تو ایسے ہیں جن میں سرے سے شعبہ تجوید وقراءات وجود ہی نہیں رکھتا۔ جن مدارس میں یہ شعبہ موجود ہے وہ صرف کسی ایک یا دو استاد کی ذات کے حوالے ہی سے قائم ہے۔ اگر وہ استاد کسی وجہ سے وہاں نہ رہے تو شعبہ تجوید کی بساط بھی لپیٹ دی جاتی ہے۔ اس عدم توجہ کے باوجود یہ علم بحمد اللہ زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔

ماہنامہ 'رشد' ایک دینی جریدہ ہے۔ اس نے حال ہی میں قراءات نمبر کے عنوان سے مخصوص شمارہ شائع کیا ہے، جو خاصا ضخیم ہے۔ اس شمارے میں علم تجوید وقراءت پر انیس گراں قدر مضامین شامل ہیں جو نامور اہل علم کی قلمی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ ان مضامین سے علم وتجوید قراءت کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ مضامین اس علم کی تحصیل کے لئے مہمیز کا کام دیتے محسوس ہوتے ہیں۔ کچھ مضامین ایسے بھی ہیں جو ایسے حضرات کی تردید میں لکھے گئے ہیں جو اپنے بھول پن کی وجہ سے یا عدم آگہی کے سبب اس علم کی اہمیت سے نابلد ہیں اور جن کی فکر اس علم سے انکار کی حدوں کو چھو رہی ہے۔ ان کی یہ سوچ منفی طرزعمل کی غماز ہے، کیونکہ قرآن اور قراءات دونوں منزل من اللہ ہیں۔ قرآن فانی نہیں باقی ہے اور قیامت کے بعد باقی رہے گا۔

علم قراءات کی نسبت بھی چونکہ قرآن کے ساتھ ہے اس لیے قرآن کی نسبت اس علم کو بھی ہمیشہ زندہ رکھے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ 'رشد' نے ایسی سوچ پر علمی گرفت کی ہے اور دلائل سے مذکورہ بالا منفی سوچ کے اثرات کو زائل کیا ہے۔ ہماری دانست میں ماہنامہ 'رشد' کا مذکورہ قراءات نمبر اندھیرے میں قندیل کا درجہ رکھتا ہے۔ ماہنامہ 'رشد' کے ذمہ داران اس حوالے سے مزید خدمت کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ اُمید ہے وہ یقیناً کامیاب ٹھہریں گے اور ان کی کاوشیں بار آور ہوں گی۔ ماہنامہ 'رشد' کا قراءات نمبر علم کے متلاشی محققین کے لئے نعمت غیر مرقبہ ثابت ہوگا۔ جس کے ذریعہ قرآن اور قرآنی علوم سے محبت رکھنے والے لوگ اپنے دلوں کے لئے جلا حاصل کرتے رہیں گے۔

ماہنامہ 'رشد' کے مذکورہ قراءات نمبر پر مفصل ناقدانہ تبصرہ اِن شاء اللہ ماہنامہ التجوید کے آئندہ شمارے میں شائع کیا جائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد طاہر

مدیر: ماہنامہ التجوید، فیصل آباد

——————*

مکرمی جناب قاری حمزہ مدنی صاحب مدیر ماہنامہ 'رشد'، لاہور

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ وبعد:

ماہنامہ 'رشد' کا تازہ شمارہ بابت ماہ جون ۲۰۰۹ء زیرنظر ہے۔ سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل اس شمارے کی اشاعت پر میں آپ کو ہدیہ تبرک پیش کرتا ہوں۔ اس وقیع علمی کاوش پر بطورِ تبصرہ چند سطور پیش خدمت ہیں۔

قرآن مجید، فرقان حمید بلاشک وشبہ قیامت تک کے انسانوں کے لئے ہدایت ورشد کا منبع وسرچشمہ ہے۔ اس کلام پاک کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: «إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف» یہ حدیث معنی کے اعتبار سے متواتر ہے ''قرآن مجید سات قراءاتوں پر نازل ہوا ہے'' یہ بات اُمت مسلمہ میں تواتر کے ساتھ چلی آرہی ہے اور اس پر امت متفق ہے، لیکن آج کل متجددانہ سوچ رکھنے والے بعض سکالرز اس بات سے انکار کرتے ہوئے یہ رائے پیش کررہے ہیں کہ قرآن کی صرف ایک ہی قراءت صحیح اور متواتر ہے اور وہ باقی تمام متواتر قراءاتوں کو شاذ، غیر معروف اور عجم کا فتنہ قرار دیتے ہیں۔

اس تناظر میں حافظ عبد الرحمن مدنی ﷾ اور ان کے صاحبزادگان نے ماہنامہ 'رشد' کا قراءات نمبر (حصہ اوّل) شائع کیا ہے جس میں قراءاتِ سبعہ عشرہ کی اہمیت وضرورت کو علمی وتحقیقی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ نیز یہ شمارہ نہ صرف اکابر علمائے کرام کے مضامین سے مزین ہے جو قراءاتِ قرآنیہ کے ثبوت میں تحریر کئے گئے ہیں بلکہ قراءات کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرنے والوں اور مستشرقین کے خیالات کا رد بھی نہایت مدلل انداز میں موجود ہے۔

زیرتبصرہ شمارہ اس ضمن میں ایک واقعی مستحسن کوشش ہے اور علمی وتحقیقی کاموں میں قابل قدر اضافہ ہے۔ اس موضوع پر قلم اٹھانے اور خاص نمبر نکالنے پر حافظ عبدالرحمن مدنی ﷾ اور ان کے صاحبزادگان مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

اس خاص نمبر کی افادیت کا تقاضا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے تاکہ لوگ دین کی صحیح تعلیمات سے واقف ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خصوصی فضل سے آپ کی مساعی کو شرفِ قبولیت عطاء فرمائے۔ آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حافظ عاطف وحید
انچارج، شعبہ تحقیق اسلامی قرآن اکیڈمی لاہور

✷———✷———✷

کچھ نہ کچھ لکھتے رہے تم وقت کے صفحات پر
نسل نو سے اک یہی تو رابطے رہ جائیں گے

جامعہ رحمانیہ کے طلبہ کے جذبات وخیالات کا ترجمان اک چھوٹا سا رسالہ 'رشد' اپنا ارتقائی سفر طے کرتے کرتے آج مولانا عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ کے فرزندانِ گرامی قاری ڈاکٹر انس مدنی اور قاری ڈاکٹر حمزہ مدنی کی شب و روز محنتوں اور کاوشوں سے ایک ایسا مؤقر مجلّہ بن چکا ہے جو علمی دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کا تازہ شمارہ 'قراءات نمبر' نظروں سے گزرا۔ جس تحقیق وتدقیق کے ساتھ فن قراءات سے متعلق موضوعات کو اس میں جمع کیا گیا ہے اس اعتبار سے اگر اسے فن قراءات کا انسائیکلوپیڈیا یا پی ایچ ڈی کا تحقیقی رسالہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ مدنی برادران نے اس میں عالم اسلام کے اجلہ قراء کرام اور علماء عظام کے مدلل مضامین اور علمی مقالات جس انداز میں جمع کئے ہیں وہ بلا ریب پاکستان بلکہ دنیائے اسلام کے علماء وطلباء کے انمول ذخیرۂ علمی اور ایک نادر تحفہ ہے۔ یہ 'قراءات نمبر' جامع بھی ہے اور مفصل بھی، ہر موضوع کا حق ادا کیا گیا ہے کوئی اہم پہلو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ یہ قراءات نمبر علماء وطلباء کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ، علوم ومعارف کا ایک گنجینہ اور علم قراءات کا ایک خزینہ ہے۔

یہ اس کا پہلا حصہ ہے عنقریب دوسرا اور تیسرا حصہ بھی منصۂ شہود پر آ کر قارئین کے لئے سرمۂ بصیرت اور خزینۂ دلائل سے پر ہوگا ﴿وَلَلآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الأُولٰى﴾ اس کار خیر میں عزیز القدر قاری حمزہ مدنی خاص طور پر تحسین وستائش کے مستحق ہیں جنہوں نے بڑی محنت، جانفشانی، عرق ریزی اور مستقل مزاجی سے اس ذمہ داری کو نبھایا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم ان کی عمر اور علم وعمل میں برکت دے۔ ہر خاص وعام کو اس گرانمایہ تحفہ سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین،

حافظ عبدالرشید خلیق
استاذ جامعہ فتحیہ اچھرہ
مبعوث وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف
والدعوة والإرشاد بالمملكة العربية السعودية

✷———✷———✷

محترم مدیر ماہنامہ 'رشد'
السلام علیکم! اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

'رشد' کا 'خصوصی شمارہ 'قراءات نمبر' ملا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ شمارہ کیا ہے؟ یہ تو۔ پی۔ ایچ۔ ڈی کا ایک مقالہ محسوس ہوتا ہے۔ متنوع مضامین کو جس قدر جامع و مانع اُسلوب میں معاصر تحقیقی معیار کے مطابق پیش کیا گیا ہے' وہ واقعتاً لائق ستائش ہے۔ میرے علم کی حد تک دفاع قراءت میں شاید ہی اس طرح کا علمی کام برصغیر پاک و ہند میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کبھی شائع ہوا ہو۔ مجلّے کی کمپوزنگ، مضامین کا انتخاب، موضوعات کا تنوع، تحقیق کا اسلوب وطریقہ کار، ادارہ جاتی اِفادات اور مناسب قیمت خرید میں سے ہر ایک چیز لائق تحسین اور قابل دید ہے۔ یہ ایک ایسا رسالہ ہے کہ جسے ہر چھوٹی بڑی لائبریری کی زینت بننا چاہیے۔ جو صاحب علم بھی قرآن اور علم قراءات سے کچھ شغف رکھتے ہیں، اس سے مستغنی نہیں ہو سکتے۔ شنید ہے کہ اسی طرح کا ایک اور خصوصی قراءات نمبر بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک اچھی خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کے علم وعمل میں اضافہ فرمائے اور قرآن اور علوم قرآن کی خدمت میں آپ کی جملہ مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

حافظ محمد زبیر
ریسرچ ایسوسی ایٹ' قرآن اکیڈمی' لاہور

————*

تبصرہ رائے براشاعت ماہنامہ رشد' قراءات نمبر' (حصہ اوّل) لاہور جون ۲۰۰۹ء

'رشد' کا خصوصی 'قراءات نمبر' موصول ہوا، فن قراءات کے مختلف پہلوؤں پر عمدہ مضامین ومقالات کا پر مغز مجموعہ ہے۔ علم القراءات جو نسبتاً ایک پیچیدہ موضوع ہے اس کی اِصطلاحات فنی اور عام لوگوں کے فہم سے بالا ہوتی ہیں۔ مگر اس کی اہمیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا تعلق براہ راست نص قرآنی سے ہے، چنانچہ اردو زبان میں پیش کردہ اس کاوش کو جتنا سراہا جائے اتنا ہی کم ہے۔

یہ شمارہ قراءات کے تعارف، قرآن وحدیث سے اس کے ثبوت، سبعہ احرف کی وضاحت اور تعیین میں عالمانہ آراء اور مختلف روایات میں مطبوع مصاحف اور ان میں اختلاف قراءات کے تواتر پر مشتمل ہے۔ خصوصاً قراءات کی حقیقت سے جزوی یا ناقص معلومات رکھنے والے حضرات کے لئے یہ شمارہ ایک چشم کشا نسخۂ کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔ گو اسلامی مناہج تحقیق کے مطالعہ کے بعد مجھے شرح صدر ہے کہ کسی بھی غیر مختص کا کسی خاص فن میں نقد اور جداگانہ موقف کا وزن اور اعتبار نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ رد ومعالجہ کے لئے مسلم محققین ہمیشہ اہل فن کی آراء کو ہی قابل بحث بناتے ہیں۔ مثلاً ابوحیان اندلسی نے فن قراءات کی توجیہات، بلاغت اور نحوی مسائل میں اگر کسی پر نقد وتبصرہ کیا ہے تو وہ صاحب کشاف امام زمخشری کی بعض آراء پر کیا ہے۔ کہیں ایسا نہیں دیکھا گیا کہ ایک غیر ماہر کی ہرزہ سرائیوں کو اہمیت دے کر انہوں نے اس کو قابل رد وقدح بنا لیا ہو۔

میری معروضات کا مرکزی نکتہ عصر حاضر کے وہ دانشوران قوم ہیں جن کو اپنی فکر ودانش پر اس قدر زعم ہے کہ اس کے مقابلہ میں ایک عظیم تواتر بھی پس نظر آتا ہے، ظاہر ہے کہ فن سے ناشناسی پھر تواتر کو چھوڑ کر اپنی دانش پر اصرار کوئی مناسب علمی رویہ نہیں ہے۔ ایک مبتدی بھی جانتا ہے کہ اس فن کا تعلق خالصتاً مشافہت اور نقل پر مبنی ہے، قیاس کو اس میں قطعاً کوئی دخل نہیں ہے۔

البتہ اس فن کی توجیہات میں عقل بھی استعمال ہوتی ہے، اس میں اگر رائے قائم کی جائے تو اس کا جائزہ دلائل کی بنیاد پر لینے میں حرج نہیں، تاہم ان 'دانشوروں کی تحریرات میں توجیہ قراءات کے ضمن میں میرے مطالعہ کی حد تک کوئی قول سامنے نہیں آسکا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے شماروں میں ان مقالہ جات کو شامل کیا جائے جن میں سلف کے منہج کے مطابق فنی ابحاث پر تحقیق کی گئی ہو یا موضوع پر اختلافی آراء کو تاریخی تسلسل کے ساتھ پیش کر کے موزوں اور راجح رائے کا اثبات کیا جائے۔

یہاں خصوصیت سے برادر عزیز ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی کے مضمون 'تعارف علم القراءات اہم سوالات و جوابات' کا تذکرہ کرنا چاہوں گا کہ یقیناً اہل علم، طلبہ اور فن سے دلچسپی رکھنے والے اسے مستقل کتابی صورت میں دیکھنا پسند کریں گے۔ انتہائی سہل اُسلوب میں دقیق ترین ابحاث کو حل کیا گیا ہے۔ اللھم زد فزد

شمارہ کے مدیران اور جملہ متعلقین ومعاونین خصوصی نمبر کی اشاعت پر میرے خصوصی ہدیۂ تبریک کو قبول فرمائیں۔

محمد فیروز الدین شاہ کھگہ

محاضر جامعہ سرگودھا

——————*

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم أما بعد

ماہنامہ رشد 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) کا مختلف مقامات سے مطالعہ کیا۔ ماہنامہ کے سرپرست جناب حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ اور ان کے ساتھیوں نے علم قراءات کی اہمیت اور افادیت کو اچھے انداز میں اجاگر کیا ہے۔

علم قراءات کا تعلق کلماتِ قرآنی کے حوالے سے اَدا کے ساتھ ہے اور علم قراءت کی دو قسمیں ہیں:

① قراءات متواترہ ② قراءات شاذہ

قراءات متواترہ کی ماہرین علماء نے تین شرائط بیان کی ہیں:

① سند اور روایت میں ایسا تواتر کہ نبی ﷺ کے زمانۂ مبارکہ سے لے کر آج تک ایک بڑی جماعت اس کو نقل کرتی آرہی ہو۔

② رسم الخط یعنی قرآن کریم کی لکھائی سے کوئی قراءات ثابت ہو لفظاً یا تقدیراً

③ قواعد صرف اور نحو کے مطابق ہو۔

قراءات متواترہ کا انکار کفر ہے۔

اور قراءات شاذہ وہ ہیں جن میں ان مندرجہ بالا شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے یعنی یا تواتر نہ ہو یا رسم الخط سے ثابت نہ ہوتی ہو یا قواعد صرفی اور نحوی کے مطابق نہ ہو۔

قراءاتِ شاذہ میں قرآن کریم پڑھنا یا اس طرح پڑھنا کہ سننے والے کو قرآن کریم پڑھے جانے کا وہم ہو ممنوع اور ناجائز ہے۔

قراءاتِ عشرہ جو متواترہ ہیں ان پر علماء امت کا اجماع ہے کہ یہ قراءات صحیحہ ہیں اور رسول اکرم ﷺ کے زمانہ سے لے کر آج تک ائمہ قراءات اور علماء دین پڑھتے پڑھاتے آرہے ہیں۔ آج تک علم قراءات کا کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ اگر آج کوئی غامدی یا اس کی طرح کا کوئی کم علم اور قرآنی علوم سے ناواقف اس کو فتنہ عجم کہتا ہے تو یہ بہت بڑی زیادتی ہے، کیونکہ علم قراءات کے ذریعہ قرآن کریم کو تحریف سے یعنی ردوبدل سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے اور آئمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءات کی قراءت کا علم حاصل ہوتا ہے جیسا کہ ماہنامہ رشدؔ 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) میں بڑی تفصیل اور امثال کے ساتھ اس کی اہمیت بیان ہوئی ہے کہ مختلف احکام اور مسائل قراءات متواترہ سے ثابت اور مستنبط ہوتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس دور میں ہر دینی ادارہ میں علم قراءات کا شعبہ ضرور ہونا چاہیے، کیونکہ حضور نبی کریمﷺ نے اُمت کی آسانی کے لئے مختلف لغات میں قرآن کریم پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

تجوید وقراءات کا تعلق قرآن کریم کے حروف اور کلمات کے ساتھ ہے اس لیے یہ دونوں علم اعلیٰ علوم میں سے ہیں۔ لہٰذا مدارس دینیہ میں میں جہاں طویل کورسز پڑھائے جاتے ہیں وہاں علم تجوید اور علم قراءات کے شعبہ جات بھی ضرور شامل ہونے چاہئیں۔

اور ماہنامہ رشد کے سرپرست اور دیگر احباب نے 'قراءات نمبر' کا اجراء کر کے بہت بڑا کارنامہ کیا ہے۔ رب ذوالجلال کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ماہنامہ کے سرپرست اور تمام معاونین کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مزید اس علم کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین والسلام

مولانا قاری محمد برخوردار احمد سریدی
مہتمم جامعہ کریمیہ سدیدیہ حسن پارک بلال گنج کریمیہ روڈ لاہور

——————*

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

قرآن مجید کو ربّ تعالیٰ نے سات طریق پر نازل کیا ہے۔ فرمانِ نبویﷺ ہے:

«إن هذا القرآن على سبعة أحرف » [صحيح مسلم:٢٧٧]

دوسرے مقام پر اِرشاد نبویﷺ ہے:

«إن هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف»

[مصنف عبد الرزاق:٢١٩/١١، مسند أحمد:٤٠/١، سلسلة الأحاديث الصحيحة:١٥٢٢]

نبی کریمﷺ نے سبعہ اَحرف کے مطابق قرآن پاک کی تلاوت کی اور صحابہ کرام کو بھی سبعہ اَحرف کے مطابق قرآن کریم سکھایا، تابعین نے صحابہ کرام سے سبعۃ احرف کے مطابق سیکھا۔ اسی طرح تبع تابعین نے تابعین سے سیکھا، کیونکہ اس علم شریف کا تعلق علوم نقلیہ سے ہے اس لیے یہ علم نبی کریمﷺ سے لے کر قراءعشرہ تک اور قراءعشرہ سے ہم تک نقل در نقل کے ذریعے پہنچا ہے۔ دس قراءات قراءعشرہ سے تواتر اور شہرت کے ساتھ ثابت ہیں جس طرح روایت حفص کا پڑھنا صحیح ہے اسی طرح باقی قراءات وروایات کا پڑھنا بھی صحیح ہے، قراءاتِ عشرہ متواترہ میں سے کسی بھی قراءات وروایت کا انکار یا استہزاء گناہ اور کفر ہے۔

دورِ حاضر میں جامعہ لاہور الاسلامیہ نے ماہنامہ رشدؔ 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) جو حضرت علامہ عبد الرحمٰن مدنی ﷿ اور مجلس مشاورت کے چار مایہ ناز قراء کہ جن کا شمار ملک پاکستان کے صف اوّل کے قراء میں ہوتا ہے اور وہ علوم تجوید وقراءات میں جانی پہچانی شخصیات ہیں اور ملک وملت کا عظیم سرمایہ ہیں، کی زیر سرپرستی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ بلا شبہ یہ بہت بڑی سعادت ہے۔ علم تجوید وقراءات کی بڑی خدمت ہے۔ اور موجودہ دور اور آنیوالی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسلوں کے لئے بڑا علمی ذخیرہ ہے۔اس ماہنامہ میں علم تجوید وقراءات سے متعلق بڑے مفید اور معلوماتی مضامین ہیں۔ یہ مضامین بڑے مدلل ،محقق اور جدید علمی تقاضوں کے مطابق ہیں۔اس ماہنامہ کے مضامین بڑے جامع اور مفصل ہیں اور قارئین کے دلچسپی اور معلومات کے لئے قراءحضرت کے انٹرویو بھی اس میں شامل ہیں۔

قراءاتِ عشرہ کے ثبوت اور اس کی اہمیت اور فضیلت کو مدلل اور محقق دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ یہ ایسا علمی سرمایہ ہے جو سالہا سال تک زندہ جاوید رہے گا اور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بندہ اس ماہنامہ کے تمام معاونین کے لئے دعا گو ہے کہ اللہ کریم ان کو اس کارخیر پر بہترین جزا عطا فرمائے۔ فجزاهم الله أحسن الجزا ۔آمین

ڈاکٹر قاری محمد مظفر

صدر مدرس، شعبہ تجوید وقراءات جامعہ رضویہ ٹرسٹ

سنٹرل کمرشل مارکیٹ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور، پاکستان

✱———✱———✱

سرپرست اعلیٰ ماہنامہ ’رشد‘ حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

مسنون سلام کے بعد امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔

ماہنامہ رشد ’قراءات نمبر‘ (حصہ اوّل) کچھ روز قبل شیخ المقری قاری ادریس العاصم حفظہ اللہ سے احقر کو ملا جو کہ احقر کے بھی شیخ ہیں۔بندہ نے نظر عمیق سے بعض مضامین کا مطالعہ کیا تو اس خاص اشاعت کو ہر لحاظ سے سود مند پایا مثلاً قرآن پاک کی مختلف آیات بینات سے مثالیں دے کر اختلافِ قراءات کو واضح کیا گیا ہے اور اسی طرح اَحادیث کی تخریج کے ساتھ فن قراءات کے اختلاف کو ثابت کیا گیا ہے جو کہ آپ کی اور آپ کے معاونین کی عظیم کاوش ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کی اور آپ کے جملہ معاونین کی اس کاوش کو قبول فرما کر ہر خاص وعام کے لئے اس رسالہ (رشد) کو نافع مند بنائے (آمین) شکریہ

ابو محمد قاری خدا بخش بصری

صدر مدرس شعبہ تجوید وقراءات عشرہ

دارالعلوم جامعہ انجمن نعمانیہ اندرون ٹکسالی گیٹ لاہور

✱———✱———✱

محترم جناب قاری حمزہ مدنی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔اسلام کی آمد کے بعد سے موجودہ جدید دور تک علوم عقلیہ ونقلیہ کی ترویج و اشاعت میں اسلام کے ابتدائی وجدید تعلیمی اداروں نے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔

ان ہی مدارس میں سے ایک جامعة لاهور الاسلامية ،بھی ہے جس نے علم وتحقیق کے تمام فراموش کردہ علوم پر بے انتہاء خدمات انجام دیں ہیں ان میں سے ایک ’’علم قراء ات سبعه عشره‘‘ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ کا تحقیقی اسلامی وعلمی مجلّہ ماہنامہ ’رشد‘ ہے جس نے اس خصوصی نمبر کا اجراء کیا ہے۔اس میں پیش کردہ موضوعات پر جن صاحبان نے بھی قلم اٹھایا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک موضوع ایک مکمل تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ ڈی تحریر کرنے کے قابل ہے۔مجھ جیسا فقیر اور کم تر علم رکھنے والا شخص بھی یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ درحقیقت عام طور پر پوری اسلامی دنیا، خاص طور پر برصغیر پاک وہند میں اس اہم موضوع پر بہت کم تحقیقی کام ہوا ہے اور میں یہ بات وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آنے والے اَدوار میں علم قراء ات کے موضوع پر تحقیق کرنے والے تلاش وجستجو کے متلاشی کے لئے رشد کا یہ خصوصی نمبر علم قراء ات (حصہ اوّل) مشعل راہ ثابت ہوگا۔

میں خاص طور پر جامعہ اور کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ لاہور کو خراج تحسین وسلام پیش کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے......آمین

ڈاکٹر محمد انور خان

————*

الحمد لولیه والصلوٰۃ علی نبیه وعلی آله وصحبه أجمعین، أمابعد

قال اللہ تبارك وتعالی: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ﴾

وقال النبیﷺ: «إن القرآن أنزل علی سبعة تحرف فاقرء وا ما تیسر منه»

ماہنامہ ’رشد‘ کا سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل ماہ جون ۲۰۰۹ء کا ضخیم رسالہ میرے ہاتھوں میں ہے، جس کی اشاعت خاص کو ’قراء اتِ قرآن‘ کا عنوان دیا گیا ہے۔

قرآن کریم، اللہ رب العزت کی آخری، لاریب کتاب اور خاتم الانبیاء حضرت محمدﷺ کو عطا کیا جانے والا معجزہ ہے جس نے سوا چودہ سو سال سے معاندین ومعترضین کو عاجزی کا نمونہ اور بے بسی کی تصویر بنا رکھا ہے اور ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود اس کے دشمن نہ اس کتاب معجز میں کسی قسم کا عیب اور نقص نکال سکے اور نہ تا قیامت نکال سکیں گے۔(اِن شاء اللہ)

جب کبھی کسی بدفطرت نے اس مقدس کتاب کو چیلنج کرنے کی ناپاک کوشش کی تو اسے منہ کی کھانا پڑی اور آئندہ بھی کسی نے یہ جسارت کی تو ہزیمت ورسوائی اس کے ماتھے پر لکھ دی جائے گی۔قرآن کریم کے اعجاز کے مختلف پہلوؤں، مثلاً اس کی زبان آج تک زندہ ہے، اسے اپنی زبان نزول میں پڑھا جاتا ہے اور یہ کہ فصاحت وبلاغت میں اس کا اپنا ایک منفرد انداز ہے۔وغیرہ

انہی اعجازی پہلوؤں میں سے ایک پہلو، قراء ات کے تنوع کا بھی ہے اور یہ بات متفق علیہ ہے کہ اس کی تمام قراء ات منزل من اللہ ہیں۔جو صحابہ کرام﷢ سے تواتر سے ثابت ہیں یعنی ان کے رواۃ کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ اس سے علم یقینی حاصل ہو جاتا ہے اور ان تمام قراء ات صحیحہ کو قبول کرنا ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے۔پھر قرآن کریم میں ان تمام قراء ات کے پڑھنے کا امکان موجود ہے اس لیے کہ سیدنا حضرت عثمان﷜ نے عالم اسلام میں قرآن کریم کے جو نسخے پھیلائے، وہ حرکات اور نقطوں سے خالی تھے، یہی وجہ ہے کہ اس میں ساتوں احرف سما سکتے ہیں۔قراء ات کا یہ اختلاف اپنے اندر بے شمار حکمتیں بھی سمیٹے ہوئے ہے، میں فقط دو مثالوں پر اکتفاء کروں گا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک علمی مثال ہے اور دوسری عوامی!

علمی مثال سورۃ القارعۃ کی آیت نمبر ۵ سے متعلق ہے، اِرشاد باری ہے:

﴿وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ﴾

اس آیت میں خط کشیدہ لفظ 'العھن' کے بجائے ''الصوف' بھی پڑھ سکتے ہیں اور یہ قراءات 'العھن' جیسے مبہم لفظ کا معنی 'اُون' واضح کررہی ہے۔

عوامی مثال یوں ہے کہ ہمارے ایک دوست نے بتایا کہ ایک مصری شہری قاری عبدالباسط رحمہ اللہ مرحوم کی تلاوت سن رہا تھا، جب انہوں نے سورۃ یوسف کی تلاوت کرتے کرتے 'قالت هيت لك' کومختلف قراءاتوں میں تلاوت کیا تو اس مصری شہری نے اپنے ایک دوست سے کہا:

''انظر كيف تميل زليخا يوسف بأساليب مختلفة؟''

''دیکھو زلیخا کیسے انداز بدل بدل کر یوسف کو اپنی طرف مائل کررہی ہے؟''

تو گویا حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت مزید نکھر کر سامنے آگئی کہ بار بار اور انداز بدل بدل کر دعوت برائی دینے کے باوجود بھی حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا۔

یہ نکتہ بھی بہت اہمیت کا حامل ہے کہ قرآن کریم بطریق آحاد نقل نہیں کیا گیا بلکہ صرف اور صرف وہ قراءات مصحف کا حصہ ہیں جو تواتر سے ثابت ہیں اور جو تواتر سے ثابت ہیں اور جن میں نقل تواتر کی شرط موجود نہ تھی انہیں کتاب مقدس کا حصہ نہیں بنایا گیا جیسے آیت رجم! لہٰذا ایک ہی قراءات کو قرآن سمجھنا اور باقی کو معاذ اللہ فتنۂ عجم قرار دینا، قرآنی علوم سے افلاس کی دلیل اور گمراہی کے باب میں ایک نئے اضافے کے سوا کچھ نہیں۔

ماہنامہ 'رشد' (حصہ اوّل) میں قرآن کریم کی قراءات کا مختلف نوعیّتوں سے جائزہ لیا گیا ہے جن میں علم قراءات کے تعارف سے لے کر ان کے تواتر کے ثبوت تک اہم ابحاث شامل ہیں، نیز بعض منکرین قراءات کے اعتراضات کے شافی جواب اور کھوکھلے نظریات کے مدلل رد نے اس مجلّہ کو مزید جاندار بنا دیا ہے۔ اردو زبان میں اسے 'قراءات' کے باب میں بجا طور پر ایک اہم اضافہ کہا جا سکتا ہے جو بلا شبہ سزاوارِ تحسین ہے۔

ماہنامہ 'رشد' کے فاضل مدیر جناب قاری حمزہ مدنی صاحب زید مجدہ (جو کہ خود بھی عالمِ اسلام کے جید قاری اور مقری ہیں) اور ان کے معاونین نے مضامین کے انتخاب، تلخیص و ترجمہ اور تالیف و تحقیق سے لے کر ان کی ترتیب اور اشاعت تک حسنِ ذوق، محنت و جانفشانی کا ثبوت دیا ہے۔ حصہ اوّل کے بعد بہت جلد اس کا دوسرا حصہ بھی قارئین کے ہاتھوں میں ہوگا اور مواد زیادہ ہونے کی صورت میں تیسرا حصہ بھی منظر عام پر آئے گا، یوں اردو زبان میں 'علم قراءات' پر اتنا وقیع مواد جمع ہو جائے گا جس کی کوئی مثال کم از کم اردو زبان میں پہلے موجود نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائیں اور ہم سب کو کامل اخلاص کے ساتھ اپنی کتاب مقدس کی خدمت کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

محتاج دعا مولانا محمد اسلم شیخوپوری
جامع مسجد توابین، سیکٹر x-6 نزد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ محمد عبداللہ

نواز شریف پارک گلشن معمار کراچی

’قراءات نمبر‘ بے مثال کاوش

وہ اُمور جن کا بجا لانا قومی اور بین الاقوامی تنظیموں، جمعیتوں اور جماعتوں کی ذمہ داری ہے، انہیں ایک بار پھر ’قراءات نمبر‘ کی صورت میں استاذنا حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور ان کے ادارے نے بطریق احسن سرانجام دیا ہے۔ اللہ شرفِ قبولیت سے نوازے۔ اس وقت اُمت جن فتنوں کا شکار ہے ان کا موثر جواب، حاملین کتاب وسنت اور وارثانِ نبوت پر قرض ہے، لیکن حیف کہ ہمارے اکثر اہل علم ان فتنوں سے واقفیت بھی نہیں رکھتے۔ فتنہ انکارِ حدیث کی طرح فتنہ انکارِ قرآن اور اس کی صورتوں سے جانکاری اور ان کا رد اہل علم کا اولین فریضہ ہے۔ بحمداللہ مجلس التحقیق الاسلامی اسے بخوبی نبھا رہی ہے۔ ’رشد‘ کی حالیہ اِشاعت نے اردو زبان سے یہ داغ بھی دھو دیا ہے کہ زیادہ تر علمی کام عربی میں ملتا ہے اردو میں نہیں۔ قراءات ایک وسیع موضوع ہے جس کی متنوع جہات، بیسیوں نہیں سینکڑوں دکتوروں کی محتاج ہیں۔ اس لیے اگر قراءات کے بجائے ’فتنہ انکار قراءات نمبر‘ منظر عام پر آتا تو وہ ’انکار حدیث نمبر‘ کی طرح طوالت سے پاک اور اپنے اندر جامعیت لیے ہوئے ہوتا۔ بہرحال نہایت ہی علمی موضوعات قراءات نمبر کی صورت میں اب ایک ہی جگہ پر دستیاب ہیں۔ ادارہ اور اس کے جمیع منتظمین مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جواد حیدر

الاحیاء فاؤنڈیشن، لاہور

ماہنامہ رشد’ قراءات نمبر‘ میں قرآن کی قراءات کے موضوع پر آج تک شائع ہونے والے تمام مکاتب فکر کے قراء کرام اور مجودین عظام کے مضامین یک جا کر دیے گئے ہیں۔ عشرہ قراءات کے ائمہ کرام امام نافع مدنی، امام قالون، امام ورش، امام ابن کثیر مکی، امام بزی، امام قنبل، امام ابوعمرو بصری، امام دوری، امام سوسی، امام ابن عامر شامی، امام ہشام، امام ابن ذکوان، امام عاصم کوفی، امام شعبہ، امام حفص، امام حمزہ کوفی، امام خلف، امام خلاد، امام کسائی، امام ابوالحارث، امام ابوجعفر، امام ابن وردان، امام ابن جماز، امام یعقوب، امام رویس، امام روح، امام خلف العاشر، امام اسحاق اور امام ادریس رحمہم اللہ کی حیات وخدمات کا مختصر خاکہ بھی اس خاص اشاعت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ اشاعت خاص قرآنِ کریم کے طرقِ قراءات کے بارے ایک مفصل مدلل، مبسوط معلومات کا بیش بہا خزانہ بن گئی ہے۔

اس کے آٹھ ابواب ہیں۔ ان کے موضوعات میں قراءات کی حجیت، انکارِ قراءات کا وبال، تعارفِ قراء اور ان کے مفید ومعلوماتی انٹرویوز شامل ہیں۔ قراءاتِ قرآن کریم کے متعلق مفتیان عظام کے فتاویٰ اور آخر میں فہارس موضوعی اور رپورٹیں ہیں۔ یوں اس فن قراءات سے متعلق یا اس موضوع پر دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

محمد سلیم چنیوٹی

مینجر ہفت روزہ ’الاعتصام‘، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ 'رشد' لاہور کا قراءات نمبر   سرپرست: حافظ عبدالرحمٰن مدنی   مدیر: حافظ انس نضر مدنی

حضرت مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی عرصۂ دراز سے ماہنامہ 'محدث' نکال رہے ہیں۔ اس ماہنامے میں حالات حاضرہ کی مناسبت سے کتاب وسنت کی روشنی میں بڑے وقیع مضامین ہوتے ہیں۔ اب عملاً ماہنامہ محدث کی اِدارت ان کے فاضل صاحبزادے ڈاکٹر حافظ حسن مدنی سنبھال چکے ہیں۔ حافظ عبدالرحمٰن مدنی کے دوسرے صاحبزادے حافظ انس مدنی نے ایک دوسرے ماہنامہ 'رشد' کی ادارت سنبھال کر جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلبہ میں تحریری صلاحیتیں اجاگر کرنے کی طرح ڈالی ہے۔ چنانچہ اس پرچے کے اکثر مضامین جامعہ مذکورہ کے طلبہ کے لکھے ہوتے ہیں۔ البتہ زیر نظر شمارہ جو قراءات نمبر (حصہ اوّل) کے نام سے نہایت مبسوط اور تقریباً سوا سات سو صفحات پر مشتمل ہے، میں موضوع کی مناسبت سے کئی قد آور شخصیات اور زعمائے عظام کے قرآن مجید کی متنوع قراءات، ان کی شرعی حیثیت اور ملحدین ومنکرین حدیث کی طرف سے پیدا کردہ اشکالات واعتراضات کے حوالے سے نہایت علمی اور مسکت مضامین موجود ہیں۔ متنوع قراءاتِ قرآنیہ کی حجیت وثبوت اور ان کے بارے میں کئی ایک جہتوں اور معلومات کے بارے میں اردو زبان میں اسے پہلا علمی خزانہ و ذخیرہ کا مختصر مگر جامع انسائیکلو پیڈیا کہہ سکتے ہیں۔ ماہنامہ 'رشد' کے ناشرین کا کہنا ہے کہ موضوع کی مناسبت سے سو مضامین ان کو ملے جن میں سے اکثر مضامین وتراجم جامعہ لاہور الاسلامیہ کے فضلاء کے اپنے ہیں۔ مضامین میں کثرت کی وجہ سے اس خاص نمبر کو دو حصوں میں پیش کیا جارہا ہے۔

اس پہلے حصے میں مفتی جماعت مولانا ابومحمد عبدالستار حماد، حافظ عبدالرحمٰن مدنی، مفتی تقی عثمانی، قاری محمد ادریس العاصم، قاری اظہار احمد تھانوی، محمد رفیق چودھری، قاری محمد ابراہیم میرمحمدی کے علاوہ کئی اور زعماء وعلماء کرام کے مضامین ہیں، بعض غیر ملکی علمی شخصیات کے مضامین کے تراجم نے بھی خاص نمبر کی شان کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

زیر تبصرہ 'قراءات نمبر' میں ''مدارس دینیہ میں قراءت کی ضرورت'' احادیث میں واردشدہ قراءت، قرآن کے متنوع لہجے اور ان کی شرعی حیثیت، برصغیر میں تجوید قراءت کا آغاز کب ہوا؟ احادیث کی روشنی میں فن تجوید وقراءت، سبعہ اَحرف اور سبعہ عشرہ قراءات، قرآن کے سات حروف سے کیا مراد ہے؟ قراءات عشرہ کی اسناد وتواتر، مستشرقین کے اِعتراضات کے جوابات، منکرین قراءت کا رد، متنوع قراءات کے بارے میں اصلاحی وغامدی موقف اور اس کی تردید، مصحف مدینہ کی حیثیت، جیسے اہم موضوعات وعنوانات پر علمی وتحقیقی مضامین موجود ہیں۔ آخر میں مدارس اور بعض رسائل وجرائد کی خدمات قرآنیہ کا ایک اہم اشاریہ بھی درج ہے۔ یہ وقیع نمبر، ادارہ ماہنامہ 'رشد' ۹۹ جے بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور' سے مل سکتا ہے۔

(ہفت روزہ اہل حدیث لاہور)

ماہنامہ 'رشد' جو باطل قوتوں سے قلمی جہاد کررہا ہے، اس نے 'حرمت رسول ﷺ' نمبر کے بعد ایک اور ضخیم اور شان دار نمبر شائع کیا ہے: قراءات نمبر (جلد اوّل)

فتنہ انکار حدیث کی طرف سے ثابت شدہ قراءتوں کو 'فتنہ عجم' قرار دینے کے جواب میں طلبائے جامعہ لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسلامیہ نے بڑی کاوش سے بہت تھوڑی مدت میں یہ ضخیم نمبر شائع کیا ہے۔
ادارہ، ماہنامہ 'رشد' کے سر پرست اعلیٰ حافظ عبد الرحمٰن مدنی، مدیر اعلیٰ حافظ انس مدنی، مدیر قاری حمزہ مدنی اور جملہ اَرا کین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ باطل نظریات کا تعاقب اسی انداز سے آئندہ بھی کیا جائے گا۔

(ماہنامہ 'ضیائے حدیث' لاہور)

ہر دور میں دشمنانِ دینِ اسلام کے خلاف سازشیں کرتے رہے ہیں اور ان کی سازشوں کا دائرہ زیادہ تر رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی اور قرآن کریم کے گرد گھومتا رہا ہے۔ آپ ﷺ کی ذات گرامی کو کوئی طرح طعن کا نشانہ بنایا گیا۔ کبھی آپ ﷺ کو قتل وغارت کا پیامبر کہا گیا، کبھی آپ ﷺ کے تعدد ازواج کے مسئلہ پر نکتہ چینی کی گئی، اور ماضی قریب میں تو مغرب نے اس ضمن میں انتہائی ذلیل حرکات کا ارتکاب بھی کیا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم پر یہ بہت بڑا اعتراض اٹھایا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کو قتل وقتال، غارت گری، دہشت گردی اور بنیاد پرستی کی تعلیم دیتا ہے۔ اسی لیے اغیار ہر دور میں اس کوشش میں رہے ہیں کہ کسی طرح قرآن کریم کی صحت اور نسبت کو مشکوک کر دیا جائے، تاکہ ایک تو مسلمانوں کا ہر وقت ہمارے سروں پر منڈلاتا ہوا یہ چیلنج کہ قرآن دنیا کی واحد کتاب ہے جس کا آج تک ایک شوشہ بھی نہیں بدلا جا سکا، ٹل جائے، اور دوسرا قرآن کریم کی تعلیمات پر مزید ہرزہ سرائی اور یا وہ گوئی کا دروازہ کھل سکے۔ اس بارے میں ہم اتنا ہی کہیں گے کہ

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا!

قرآن کریم کی صحت میں تشکیک پیدا کرنے کے لئے غیر مسلم مفکرین (متعصبین) نے سب سے زیادہ جس چیز کو اچھالا ہے وہ قراءاتِ قرآنیہ ہیں۔ اس پر آرتھر جیفری، گولڈ زیہر اور نولڈ کے وغیرہ مستشرقین نے باقاعدہ کتابیں لکھی ہیں، اور مختلف قسم کے اعتراضات پیدا کر کے ان قراءات کو بے اصل ٹھہرانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن علمائے دین نے اپنا فرضِ منصبی ادا کرتے ہوئے اس کا پورا پورا دفاع کیا ہے۔ اور ان کے جوابات میں باقاعدہ مفصل مقالات تحریر فرمائے ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض نام نہاد سکالرز، جن میں پرویز، تمنا عمادی اور اشراق فکر کے علمبرداران شامل ہیں، بھی اس فکری جنگ میں مستشرقین کے شانہ بشانہ کھڑے نظر آتے ہیں اور وہ بھی بالکل انہی کی طرح قراءاتِ متواترہ کا برملا انکار کرتے ہیں، حتی کہ انہوں نے وہ تمام متواتر احادیث جو ثبوتِ قراءت کے لیے دلیل ہیں ان کا بھی انکار کر دیا ہے، چنانچہ علمائے حقہ ان کے خلاف بھی کمر بستہ ہوئے اور ان کے بے جا اعتراضات کا مدلل جواب دیا۔

علماء کرام وقتاً فوقتاً ان موضوعات پر قلم اٹھاتے رہتے ہیں اور آرتھر جیفری، گولڈ زیہر اور نولڈ کے کے فکری جانشینوں کو ان کا اصلی چہرہ دکھاتے رہتے ہیں، لیکن اب تک یہ سارا کام منتشر تھا اور اس کو جمع کرنے کی ضرورت تھی۔ نیز علوم قرآن میں سے جن علوم کا تعلق براہِ راست قراءات سے ہے ان کے تعارف کی بھی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی تاکہ عوام بھی ان علوم سے متعارف ہو کر خدمت قرآنی کے سلسلہ میں سلف کی محنتوں کا اندازہ کر سکیں۔ ایک اہم ضرورت اس بات کی بھی تھی کہ علماء اہل سنت کے مابین علم قراءات کے جو علمی وفکری موضوعات کسی حد تک مختلف فیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں یا ان کے بارے میں ابھی کوئی واضح رائے نہیں پائی جاتی انہیں بھی موضوعِ بحث بنایا جائے تاکہ کسی حتمی رائے تک پہنچا جا سکے۔

ان تمام ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ نے ایک بڑا اہم قدم اٹھایا اور طلبہ کے مجلّہ ماہنامہ رشد کا 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) شائع کیا ہے۔ اس شمارے میں تعارف علم قراءات (مثلاً علم رسم، علم ضبط، علم عدّ الآی) اختلافاتِ قراءاتِ قرآنیہ اور مستشرقین، قراءات کے بارے میں اصلاحی اور غامدی موقف، سبعہ احرف سے مراد، احادیث مبارکہ میں واردشدہ قراءات، احادیثِ رسول کی روشنی میں ثبوتِ قراءات، تمنا عمادی کے نظریات کا جائزہ، قرآن اور قراءات کے ثابت ہونے کا ذریعہ، قراءاتِ قرآنیہ کا مقام اور مستشرقین کے شبہات، قراءاتِ عشرہ کی اسانید اور ان کا تواتر، مسئلہ خلط قراءات اور علم تحریرات کا فنی مقام جیسے عنوانات شامل ہیں۔ مزید برآں ایک نہایت اہم مقالہ شامل اشاعت ہے جو یقیناً بہت محنت سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں مختلف قراءات میں پوری دنیا کے مختلف ممالک سے شائع ہونے والے ۲۳ مصاحف (قرآن کریم) کا تعارف مع سرورق کے عکس کے شائع کیا گیا ہے۔ نیز برصغیر پاک وہند میں تجوید وقراءات کا آغاز کس طرح ہوا اور کن ہستیوں نے کیا، ان کا تعارف اور موجودہ دور کے کبار اساتذۂ قراءات کے انٹرویو بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔ ایک انتہائی لائق ستائش کام یہ کیا گیا ہے کہ ۱۹۳۳ء سے لے کر آج تک تجوید وقراءات پر تحریر شدہ ۴۰۰ سے زائد مضامین کا اِشاریہ پیش کر دیا گیا ہے۔ جناب مدیر کے ادارتی نوٹس اور نائب مدیر کے اداریہ نے اسے یقیناً چار چاند لگا دیے ہیں ۔ یاد رہے کہ یہ جمیع مقالات مصر، پاکستان اور سعودی عرب کے معروف اہل علم کے علاوہ کلِّیۃ القرآن الکریم کے وابستگان کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ انتہائی محنت کے باوصف بھی بعض پہلو تشنہ رہ گئے ہیں۔ مثلاً فہرست عنوانات شائع کر نے میں شدید بخل سے کام لیا گیا ہے اور بعض اہم مقالات کے نام فہرست میں موجود نہیں ہیں۔ ایک عجیب چیز جو اس مجلّہ میں بار بار دیکھنے میں آئی وہ ناموں کے ساتھ لکھے گئے دعائیہ کلمات ہیں۔ بعض زندہ اور فوت شدہ شخصیات کے لئے ایک ہی طرح کے کلمات لکھے گئے ہیں، مثلاً رضی اللہ عنہ وغیرہ۔ اس کا باعث شائد کوئی تکنیکی غلطی ہے۔ ہماری ایک تجویز ہے کہ منکرین قراءات کے بارے میں علماء کے فتاوی جمع کر لیے جائیں اور انہیں حصہ دوم میں شامل اشاعت کیا جائے۔ بہرحال قراءات نمبر (حصہ اوّل) علم قراءات کے موضوع پر ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اللہ رب العزت احباب کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کی اس علمی کاوش کو قبول فرمائیے۔ آمین

حافظ فہد اللہ مراد

سہ ماہی حکمت قرآن لاہور، تبصرہ نگار

——————*

ماہنامہ رشد لاہور کا یادگار 'قراءات نمبر' شائع ہو گیا جو ملک کے نامور قراء کے انٹرویوز اور ممتاز اہل علم کے تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔

لاہور (پ۔ر) معروف مذہبی اسکالر حافظ عبد الرحمٰن مدنی حفظہ اللہ کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے شعبہ کلِّیۃ القرآن الکریم اور مجلس التحقیق الاسلامی (ادارۂ محدث) کے تعاون سے ۷۲۰ صفحات پر مشتمل ماہنامہ رشد کا 'قراءات نمبر' (حصہ اوّل) شائع ہو چکا ہے۔ یہ اردو زبان میں علم قراءت پر شائع ہونے والا پہلا شمارہ ہے جو کہ ملک بھر کے نامور قراء کے انٹرویوز اور اہل قلم کی تحریرات پر مشتمل ہے۔ اس میں حجیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءت،دفاع قراءات اور ردّ مستشرقین ومنکرین قراءات پر حافظ عبدالرحمٰن مدنی ، ابومحمد حافظ عبدالستار حماد، مفتی عبد الواحد، مفتی محمد تقی عثمانی، قاری محمد ابراہیم میرمحمدی، قاری محمد ادریس العاصم، قاری احمد میاں تھانوی، قاری حمزہ مدنی، ڈاکٹر حافظ حسن مدنی کے علاوہ دیگر اہم اہل علم کے قلم سے لکھے جانے والے علمی وتحقیقی مضامین اور علم تجوید وقراءات کے موضوع پر ۴۰۰ سے زائد مضامین کا ایک جامعہ اشاریہ شامل ہے۔شائقین علم قراءات کے لیے بیش قیمت علمی تحفہ ہے تجوید وقراءات کا ذوق رکھنے والے بذریعہ ڈاک طلب کر سکتے ہیں۔

(ہفت روزہ 'حدیبیہ' کراچی)

دورِ حاضر میں مختلف فتنے اپنے اوپر اسلام کا لیبل لگائے سرگرم عمل ہیں۔ انکار حدیث رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ قراءات کو ''فتنۂ عجم'' کا نام دے کر اسے مشکوک ٹھہرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ بات قابل افسوس ہے اور اس طرف توجہ دینے کی بڑی ضرورت ہے کہ سبھی دینی مدارس میں قرآن حکیم کی قراءت کو بطور مضمون نہیں پڑھایا جاتا۔ گو ان مدارس نے بھی لاتعداد قاری حضرات پیدا کیے ہیں۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ نے قراءات کے حوالے سے ماہنامہ رشد کا خصوصی نمبر نکالا ہے۔ سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ خصوصی نمبر قراءات کا پہلا حصہ ہے۔ اس میں ممتاز علمائے کرام کے قراءت کے حوالے سے مضامین ہیں۔ قراءت کے کئی اسلوب ہیں۔قراءتوں میں یہ اختلاف دراصل مختلف ممالک کے قاریوں کے لہجہ کے باعث ہے۔ مثلاً مراکش کا قاری قرآن حکیم کی آیات کو جس لہجے میں تلاوت کرے گا ممکن ہے ملائیشیا یا برما کا قاری اس سے مختلف لہجہ اختیار کرے۔ مجموعی طور پر سات انداز قراءت تسلیم کیے جاتے ہیں، لیکن بعض انداز کی باہم 'ملاوٹ'' سے نئے انداز بھی سامنے آئے ہیں۔

رشد کے قراءات نمبر میں قراءت کے حوالے سے نہایت عمدہ مباحث شامل ہیں اور سبھی لکھنے والے علماء نے قرآن وحدیث کے حوالے سے ہی اپنے اپنے موقف کی وضاحت کی ہے۔مجلّہ میں ''اس کے دوسرے'' نمبر کے مضامین کی فہرست بھی شامل کر دی گئی ہے۔ جریدہ عمدگی سے طبع اور پیش کیا گیا ہے اور قیمت محض برائے نام ہے۔ جامعہ الاسلامیہ بلاشبہ اس خصوصی نمبر کی اشاعت پر مبارکباد کا مستحق ہے۔

مبصر: نذیر حق

(سنڈے میگزین 'زندگی'، روزنامہ پاکستان لاہور)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مجلس التحقيق الاسلامي......ایک نظر میں

[مرکز علم وتحقیق]

عالم اِسلام میں بالخصوص اور برصغیر پاک وہند میں بالعموم فکری گروہوں کے بڑھتے ہوئے انتشار، مذہبی ومسلکی شدت پسندی، فقہی جمود وتعصب، بے لگام علم وتحقیق اور جدیدیت کے نام پر مسلمات سے انحرافات نے فکر اسلامی کو بازیچۂ اطفال بنا کے رکھ دیا تھا، چنانچہ اسلامی معاشرے میں تعصب کے بالمقابل اِفہام وتفہیم کی فضا کے قیام، جدید تقاضوں کے مطابق فکرِ سلف اور فقہائے محدثین کے نہج پر تحقیقی خطوط کی توضیح اور راہ اِعتدال کے نقوش کو پھر سے اُجاگر کرنے کے لئے ۱۹۶۸ء میں حافظ عبد الرحمن مدنی ﷾ کی زیر سرپرستی مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کا قیام عمل میں لایا گیا، جو عرصہ ۴۰ سال سے مذکورہ نہج پر مسلسل خدمات سرانجام دی رہی ہے۔ مجلس التحقیق الاسلامی کے حالیہ انچارج رمنتظم حافظ حمزہ مدنی ﷾ ہیں۔ ان دنوں 'مجلس' کے تحت مندرجہ ذیل اِدارے مصروف عمل ہیں:

❶ مراکز تحقیق

- کتب لائبریری (عربی، اُردو اور انگریزی میں تقریباً ۳۰؍ہزار مصادری کتب کا ذخیرہ)
- رسائل لائبریری (ڈیڑھ صدی میں شائع شدہ ۷۰۰ اُردو وعربی مجلّات کا مکمل ریکارڈ)
- سافٹ ویئرز وکیسٹ لائبریری (علوم قرآن وحدیث، جدید مسائل پر لیکچرز، دنیا بھر سے جمع کردہ اسلامک سافٹ ویئرز کا قیمتی ریکارڈ، مشاہیر قراء کی تلاوتیں اور مقررین کی تقاریر)

❷ تحقیق وتصنیف

- مختلف عالمی موسوعات کی تیاری (موسوعہ قضائیہ، موسوعہ اِشاریہ جات، موسوعہ قراءات)
- جدید موضوعات پر مضامین کی تیاری اور ماہانہ سیمینارز کا انعقاد
- تراجم کتب اور متعدد موضوعات پر کتب کی تیاری
- محققین کی تیاری (فضلاے مدارس کی تحریری صلاحیتوں کے نکھار کے لیے ایک سالہ کورس)
- دار الافتاء کا قیام
- مخصوص اوقات میں روحانی علاج معالجہ کا اہتمام

❸ نشر واشاعت

- کتب کی طباعت
- میگزین کا اجرا (ماہنامہ 'محدث'، ماہنامہ 'رُشد')
- ویب سائٹس کا قیام (www.kitabosunnat.com, www.mohaddis.com)
- ایف ایم ریڈیو اور موبائل دعوہ سروس

LRL No 416
Vol.20 No.
Monthly RUSHD Lahore
5866476
5866396

قراءات نمبر (حصہ دوم)

جامعۃ لاہور الاسلامیۃ

اجرائے 'رُشد' کے اہداف ومقاصد

- طلبائے مدارس میں اُردو زبان وادب کا ذوق سلیم پیدا کرنا تاکہ صحت مندانہ اسلامی صحافت کو فروغ دیا جاسکے۔
- تفہیم قرآن وحدیث کے عناوین کو مستقل تحریکی شکل دینا تاکہ ہر مسلمان کو معرفتِ الٰہی کی دولت لازوال نصیب ہوسکے۔
- ملتِ اسلامیہ کے ہر فرد کو تکمیلِ ذات اور اصلاحِ غیر کا پیکر بنانا تاکہ امت فریضۂ دعوت وتبلیغ سے عہدہ برآ ہوسکے۔
- کسی خاص فقہی مکتبۂ خیال کے بجائے دینِ اسلام کی ترجمانی کرنا تاکہ وحدتِ امت مرحومہ کو قائم رکھا جاسکے۔
- قراءات قرآنیہ اور رسول اللہ ﷺ کے فرامین وسنن کی حجیت کو ثابت کرنا تاکہ فتنۂ انکار قراءات متواترہ اور فتنۂ استخفاف وانکارِ حدیث کی بیخ کنی کی جاسکے۔
- فتنِ جدیدہ پر مثبت انداز میں تنقید وتردید کرنا تاکہ فہیم عناصر میں فکرِ صحیح کو پروان چڑھایا جاسکے۔
- پیش آمدہ مسائل پر فہم اسلاف کی روشنی میں آزاد اجتہادی رائے دینا تاکہ جمود وتجدد کے مہلک مرض سے محفوظ رہا جاسکے۔
- اسلام کی آفاقی تعلیمات کی معتدل اسلوب میں تعبیر کرنا تاکہ مسلکِ اعتزال کا سدِباب کیا جاسکے۔
- ارتقائے شعور ملی اور احیائے ملتِ اسلامیہ کے لیے جدوجہد کرنا تاکہ اسلامیان کی نشاۃ ثانیہ کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوسکے۔

www.kitabosunnat.com
قیمت=/300روپے

JAVED ISLAM: 0333-4167966